





+

Faseehuddin

B.A. III<sup>rd</sup> year Class

Faseehuddin

B.A. (Hons)

University of Allahabad.







احمدیہ نسخہ نایاب و کتاب الجواب  
پیش

۱۹۲۱ء محشر  
مقام احمدی

تصنیف لطیف فاضل جلیل القدر حمید ابوبکر

مطبع نایاب نشانی  
کشتورگ پشاور  
پیشانی



**اطلاع**۔ اس سطح میں ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہے جسکی فہرست مطول ہر ایک شائق کو بچا بہ خانہ سے مل سکتی ہے جس کے ملاحظہ سے شائقان اہلی حالات کتب کے معلوم فرما سکتے ہیں قیمت بھی ارزان ہے اس کتاب کا ٹیٹل بیچ کے تین صفحہ جو سادہ ہیں انہیں بعض کتب علم ادب عربی و فارسی کی درج کرتے ہیں تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہے اس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدر دانوں کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو

| کتب علم ادب و بلاغت                                                                                    | جانبی: انہیں جدید انداز میں شائع کیا گیا ہے۔                                     |
|--------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------------------------------------------------------------------------|
| مقامات حریری - معروف درسی نسخہ فارسی خوشنویس فرنگت جدید الطبع۔                                         | مصباح الہدایۃ - ترجمہ عوارث حضرت شاہ محمود کاشانی۔                               |
| مختصر المعانی - مصنفہ علامہ تفتازانی۔                                                                  | قوائد سعدیہ - از قاضی ارضی علیخان تصوف میں۔                                      |
| المطول کامل - شرح علامہ تفتازانی جو کامل کتاب نایاب طبع ہوئی مع رسالہ اہل ابیات۔                       | سیند نامہ عطار - از حضرت شیخ فرید الدین۔                                         |
| کتب خلاق تصوف فارسی                                                                                    | منطق الطیر - از شیخ فرید الدین عطار قدس سرہ                                      |
| اغیسار الارواح - از حضرت شیخ معین الدین چشتی۔                                                          | قوائد الفوائد - مصنفہ حضرت محمد نظام الدین اولیا۔                                |
| کلمۃ الحق - از شاہ عبد الرحمن مع شرح نور مطلق از کلام نور اللہ در بیان حدیث جو دس دلائل دفع شکوک       | می باید شنید - رموز تصوف قابل دیدار شاہ رفعت علی۔                                |
| مکتوبات جوانی شیخ شرف الدین یحییٰ منیری قدس سرہ۔                                                       | مرغوب القلوب - مصنفہ مولانا شمس الدین واضح قلم۔                                  |
| مکتوبات حضرت شرف الدین یحییٰ منیری قدس سرہ۔                                                            | زبدۃ المقامات - نفیس کتاب۔                                                       |
| مکتوبات امام بانی - حضرت مجدد الف ثانی۔                                                                | شنوی عطار - از شیخ فرید الدین عطار۔                                              |
| مطلع الانوار - نظم از طوطی ہند امیر خسرو دہلوی شہنشاہ مولانا ابوالحسن فرید آبادی۔                      | شنوی راجہ - مطبوعہ سلسلہ ۶۔                                                      |
| کیمیائے سعادت - از امام غزالی معروف متداول ہدایۃ المؤمنین - رسالہ در بیان بیعت صالحین از طامعین الدین۔ | می باید دید - قابل شنید از ملا محمد حسین۔                                        |
| مطالب شہیدی - از حضرت شاہ تراب علی قلندر۔                                                              | شنوی شاہ بوعلی قلندر - معروف۔                                                    |
| قدس سرہ۔                                                                                               | شنوی شیخ بہلول - حکایات عارفانہ۔                                                 |
| نفحات الانس - سلسلہ الذہب از ملا عبد الرحمن                                                            | شنوی مولانا روم - قدس سرہ مقبول عام چار مصرعہ بخشی ہر شش فقرہ تکملہ و فقرہ ہفتم۔ |
|                                                                                                        | التاویل المحکم - فی تشریح فصوص الحکم مصنفہ مولوی محمد حسن امر دہلوی۔             |
|                                                                                                        | شرح شنوی روم - از ملا محمد رضا معروف بہ شافعی                                    |



بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله رب العالمين  
والصلاة والسلام على  
سيدنا محمد وآله الطيبين  
الطاهرين



وآله الطيبين الطاهرين  
عليهم السلام  
السلامة والسلامة والسلامة  
والسلامة والسلامة والسلامة  
والسلامة والسلامة والسلامة











[illegible]







مفتاح

۱۳ حاجت ۱۲  
 بخت ۱۱  
 ۱۰ حاجت ۹  
 ۸ حاجت ۷  
 ۶ حاجت ۵  
 ۴ حاجت ۳  
 ۲ حاجت ۱

[illegible]



مجلس شورای اسلامی  
کتابخانه مجلس شورای اسلامی







از دعا کند ۱۰ علی  
چون بخندد و اگر احترام باشد  
چون در سجده کند آنرا  
از دو سجده مضاعف است  
در زبان  
درد زبان  
صفت شمع  
و در دم فاسی  
و در دم فاسی  
و در دم فاسی

[illegible]

١٧٤

[illegible][illegible]

اسباب سترش ۱۲  
بلاده سترش ۱۲  
سبب سترش ۱۲  
از وطن و الله اعلم ۱۲  
و از سر فصلی مراد بود ۱۲  
الکافرا اصلی مراد بود ۱۲  
یعنی نسل و آدم ۱۲  
و کفایت ۱۲



۱۰  
 فوژر باقی بماند  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

کتابخانه

کتابخانه مجلس شورای اسلامی  
برای اطلاع از احوال و اخبار  
کتابخانه و اطلاع از احوال و اخبار  
کتابخانه و اطلاع از احوال و اخبار

|                                                                                                                                                                                                                                                               |                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                            |                                                                                                                                                                                                                                                               |
|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>وَأَشْرَحْتَ نَفْسًا رَّغَدًا نَدِيمًا<br/>         وَلَا تَنْظُرْ إِذَا غَلَسَتْ مُجَنَّمًا<br/>         وَمِنْ هَرَاةٍ بَارِكِي رَدًى رَدِيجَ<br/>         وَدَعْ ذِكْرَ الْوَسَادَةِ وَالْخَيَا<br/>         وَبِكَارِ ذِكْرِ تَكْبِ وَنَهَانِيْشَا</p> | <p>وَقُلْتُ لِيَصَاحِبِيْ خُتَّ الْمَطَايَا<br/>         وَكُنْتُ لِيَصَاحِبِيْ خُتَّ الْمَطَايَا<br/>         بِمَا يَلِدُ النَّوَابِغَ لِعِشَائِيَا<br/>         فَجَزَيْتُ بِهَا كَيْدَ مَا جَبَتْ بَدَنِيَا<br/>         فَأَمَّا أَفْجَلْتُ فَرَحِيْ الْأَمَانِيَا<br/>         بَيْسَ يَا بَيْسَ أَيْدِيْ فَرَحَتِيْ أَيْ رَزِيْ</p> | <p>وَأَشْرَحْتَ نَفْسًا رَّغَدًا نَدِيمًا<br/>         وَلَا تَنْظُرْ إِذَا غَلَسَتْ مُجَنَّمًا<br/>         وَمِنْ هَرَاةٍ بَارِكِي رَدًى رَدِيجَ<br/>         وَدَعْ ذِكْرَ الْوَسَادَةِ وَالْخَيَا<br/>         وَبِكَارِ ذِكْرِ تَكْبِ وَنَهَانِيْشَا</p> |
| <p>وَأَشْرَحْتَ نَفْسًا رَّغَدًا نَدِيمًا<br/>         وَلَا تَنْظُرْ إِذَا غَلَسَتْ مُجَنَّمًا<br/>         وَمِنْ هَرَاةٍ بَارِكِي رَدًى رَدِيجَ<br/>         وَدَعْ ذِكْرَ الْوَسَادَةِ وَالْخَيَا<br/>         وَبِكَارِ ذِكْرِ تَكْبِ وَنَهَانِيْشَا</p> | <p>وَأَشْرَحْتَ نَفْسًا رَّغَدًا نَدِيمًا<br/>         وَلَا تَنْظُرْ إِذَا غَلَسَتْ مُجَنَّمًا<br/>         وَمِنْ هَرَاةٍ بَارِكِي رَدًى رَدِيجَ<br/>         وَدَعْ ذِكْرَ الْوَسَادَةِ وَالْخَيَا<br/>         وَبِكَارِ ذِكْرِ تَكْبِ وَنَهَانِيْشَا</p>                                                                              | <p>وَأَشْرَحْتَ نَفْسًا رَّغَدًا نَدِيمًا<br/>         وَلَا تَنْظُرْ إِذَا غَلَسَتْ مُجَنَّمًا<br/>         وَمِنْ هَرَاةٍ بَارِكِي رَدًى رَدِيجَ<br/>         وَدَعْ ذِكْرَ الْوَسَادَةِ وَالْخَيَا<br/>         وَبِكَارِ ذِكْرِ تَكْبِ وَنَهَانِيْشَا</p> |

[illegible]







[illegible]

۱۰۰

[illegible]

نام شاعری از شیرازی  
مقدّمه ۱۱  
بر وزن راجع به فردا  
دوقار ۱۲  
نگ است اسے وزن  
داستان کے ۱۳  
بہتے تانیک سونو ۱۴  
لے عظیم بغیر ہم و کلام

نیارده اگر چه روزی پیری غایت زندگانی است اما هر روز پیری در بند کیش جوانی است

روز پیری اگر چه پر نور است چون شب مظلم جوانی نیست

راحت و عیش زندگانی نیست در بهای دو دم زهد شباب

در بختی دلیل کافی نیست

اگر بزرگ بر خرد ترنج بودی و قاعده این سخن صحیح نوح از محمد صلی الله علیه و آله وسلم فاصله تر بودی و تقال

از آدم برگزیده تر آمدی پس معلوم شد که این باب سده و دست و این اصل مردود و آن زیور که

تفضیل را شاید در آدمی علم و فرنگ است و حلیه که لاف را باید در مردم خود و سنگ است قطعه

مرد باید که جو دلبسته مرد باید که عقل رفیع

نشود و خبر بجهل مرد و ضعیف چون کسی بعلوم دارد پس

پس چون نیست سخن از جوان به پیر رسیده و در منظره از فرزدی بگریه گفت ای جوان کرات کای

لا ف جوی الصبی صبی و لا بقی النبی چون از سر کودکی نه از ذهن ذکی بهیوده چند گفتی و در ریشه

گوهر فرزندان بقره چند مفتی و اکنون بیا سخن از عالم طریقت و کوی حقیقت گویم و و از

سیدان لاف و کرات باوران انصاف و انصاف پویم بحال پیری داعیه تنج و تفضیل است و حال

جوانی رقم خلافت و تقطیل هرگز با جمال شیب خیال عیب در مخد و هرگز با خیانت جوانی امانت و حانی

راست نیاید که جوانی جاذبه شهوانی است و داعیه شیطنانی و شباهت شیطان از دیوانگیست و قطعه

اینکه گاهی صباغ پیری مشعل دارد و این است و دلاوی عالم شایسته یقین و چنانکه گفته اند نظم

إذا عاد الالمشيب و على الشباب هذا بيت الى خفيات الصواب

بهرگاه غالب شد پیری بر جوانی راه نموده شدی بسوی پویشی کجایی

و ما ساء الفتى الا اذا ما و چه قدر بدست جوان شیب است بگرد

منش باز بهیاست و کودکی کردن

و نزدیک زمره علما در فقه فخر است که ضیاء را بنظر ظلام جمیع را بر شام تفضیل و ترجیح است

پس روی سوی من کرد و گفت من برگشته بودم از آن هنگامه و بطرفی از آن مقامه متفکر آن مقامه

و متفکر آن حالت گفت ایوان متفکر متفکر و ای ناقد میسر میسر چه گوئی میان شب خاسق و

صدا و فرنی هست صاحب عقل و اند که عذرا سفید ماه را بر گیسوی شب سیاه چه فرقت است

[illegible]



سقامات حمیدی

[illegible]

از دوازدهمین روز دینار  
 هفتاد و سه روز است از  
 دی پنج دال نامهای است از  
 ماههای زمستانی که در خارج  
 و آخر جمادی یعنی فصل بهار  
 و درین مملکت از باب  
 ششم و پنجم از باب  
 رزم زدن در آن  
 اقبال یعنی راحت و آرام  
 و مناجات با ضمیر سکون است

بجز یعنی اندک و فیصل ۱۲  
 غیر لغوی یعنی غیر و سکنایم  
 انحرار یعنی برای تعلیق از باب افعال  
 یعنی فرو کردن چیزی در جای  
 افعال یعنی جمله و نحوای از باب  
 ردی را در آن جمله کردن ۱۱  
 الف مقصوره یعنی شکستن و کوفتن  
 صلی بر وزن لغوی یعنی در درج  
 مقصود یعنی از جنس ۱۲

و میان سهیل و آفتاب شیب و شباب چه جای سویت + تفاوت میان این دو دم با هرست و تابان  
میان ترک و زنگ ظاهر + اگر کاغذ را با کثیر آتش میزدند + و در وی آذر میزدند + آما عقلا قدر هر یک دانند  
فرخ هر یک شناسند از این بدانگی خوداری + و از این سنگ بدیناری + همه دی پرستان نور و زلف بلند  
همیشه شب روان روزه چند + هر که دست در دامن رواجی زده باشد + تبسم صباحی بوده + و در جا  
نغمه نسیم سفیده دم اریتمی + و ندانی که این شباب بصاعت مر جات است + و شیب مراید پیرایه  
نشاط + این گفت ای جوان بشنو + و یاد گیر + و این قطعه را مژدب و استاد گیر **نظم**

فَاسْمَعْ نِدَائِي فَإِنْ فَهِمْتُ  
بِشَيْءٍ أَذْهَبُ مِنْ هُنَا  
فَمَا الشَّيْبُ إِلَّا نِدَاءُ نَصِيحَةٍ  
لَيْسَ بِنِسْتِ بِيْرِ مَكْرٍ سَانِدٍ دِهْنِ  
فَذَرْهَا أَيُّهَا الْعَمْرُ فِي شَيْبِهِ  
لَيْسَ دَوْرُ كُنْ أَمَّا دَانُ دَرِ بِيْرِ خُودِ  
فَأَعْيَاكَ لَوْ كَانَ عَيْشِي مَسْجُوعًا  
بِشَيْءٍ مَانَدَه كَنْدَرَا اگَرِ بَاشْدَ حَالِجِ نَوْمِ  
فَهَضَّتِ النَّصِيحَةُ مِنْهَا كَيْدًا  
بَلْفَظًا وَنُطْقًا وَقَوْلًا مُصَنِّعًا  
بَلْفَظًا وَكِرْبَانِي وَكَلِمَةً نَصِيحَةً  
فَلَا تَغْتَبِيسَ الشَّيْبَ بَكَمًّا وَجَمًّا  
لَيْسَ بِنِدَارِي بِبِيْرِ اگَنْگِ وَكَرْ  
لَدُنِّي أَهْلٌ حَرَّمَ نِدَائِي صَرِيحًا  
مَزْدَكِ صَاحِبِ بُوْشِيَارَا دَاوَمِ بَرَا  
قَضِيئَتِهِ بِالْخَلْدِ قَبْلَ الْوَدَّ  
لَيْسَ مَهْمَانِي كُنْ اَنَزَا بِنَكِلِ قَبْلَ اَنَزَا  
فَلَمَّا اَدْبَرَ تَدْرِي قَوْلِي الْمَلِيحُ

خالص کردم نصیحت در آن پیر بی سار ایس ندادم که میدانی تو سخن نگویی من  
بر شیدند خواستی بخوانستند و غدر در آن طاعت و سز و جامه بپاراشند بساط آن بزرگوار در روشند  
و پیر و جوان هر دو برگشتند و چون بمضمون حال رسیدیم و آنکه اکنون مقال رسیدم گفتند آن جوان  
و آن پیر و شیر و قیرنی بی آن دو شک و شیر اگر چه بوقت غیصت تیغ و سبازند اما گاه سالتی و پیر اند  
فَقُلْتُ وَاللَّهِ مَا هُمَا إِلَّا شَمْسٌ بَاضِعَةٌ وَبَدَأَ لَظْلُمُ الْقَمَرِ أَشْبَهَ أَبَاكَ فَمَا ظَلَمُوا بَعْدَ إِزَانِ رَبِّكَ زَيْنًا  
بسیار شتابم غیر کرد و اینها فیم رباعی معلوم من نشد که بر ایشان چه کرد و حق هر دو آن فلک از آن جوان کرد

باب ان پسر در انشای گروهی  
المقامه الثالثه في الغزو والجهاد

ای طلب نهایت ۱۲ ساله  
طی در خداداد  
کتاب استغفار و التماس  
تألیف کسیر که به نامند  
و در این کتاب مذکور است  
که در این کتاب مذکور است



















مقامات حمیدی

تفصیل این ادیب ملک  
بایستی دانید

اولی غایت اول را در دست  
مهره که در تشدید لام و ضم  
نیزه و واو ساکنی و لام بافت  
مقصود نیز کنایت از غسل  
اول باشد یا غیث است  
در تشدید آه ای برای آن که غرض  
است حکم بزرگ است اندک

فوق

Estimate  
برآورد کارخانه است  
انتقال به کارخانه

[illegible]

کتابخانه عمومی شهید بهشتی  
تهران - خیابان ولیعصر - پلاک ۱۲







































مقامات حمیدی  
 اشعار آورده و ادعای  
 مجد و کرم کرده و ادعای  
 و الطوفان یعنی صاحبان شهرت  
 و دوطرف مراد از آن صاحب  
 و معنی است «شعاع» بلیغ  
 حای حقی و سکون لام و موحده  
 اسبان که بکشت دو ایندن  
 جمع کنند از هر جا «شعاع» متشابه  
 الاخر و این صفت بخت است  
 که در آن الفاظ تخریق حال دارند

|                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                               |                                                                                                                                                                                                                                                                                                            |                                                                                                                                                                                                                                                                                               |
|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| و هم ازین متفکرات نوعی دیگر است که آنرا مقلوب خوانند و آن ترکیب شوارست پاریسان را حکم نمایی عرصه<br>تخت عجم و بازیان را آسان است بکلمه کثرت است استعمال و حریری برین منوال قطعی آورده و<br>و برین نطق نظمی تکلفی گفته و تحکیم در کاپوسی مصرعی پیش نگفته است و من از بهر توفیق قرینت<br>و تحکیم طبیعت یک بیت تمام آوردم و در دیگر توقیف کردم تا کسی اتفاق افتد | شکر به ترازوی وزارت کش<br>تنزکین بار مرگ کرم را کسی نیک زن قابل گوید مقلوب کل                                                                                                                                                                                                                              | اشعار                                                                                                                                                                                                                                                                                         |
| استند انا خا بتا هیا<br>مکینه زن نشاندن شتر با بر<br>میتا نعت ان جکست<br>از ما دست کرد اگر نشن<br>اسکن تقو قعسی<br>ساکن شوقوت بیا بیست<br>و آن صنعتی است که مصرعی به نثر خوانند و مقلوب خوانند و مقلوب خوانند<br>که مضمون مشوقی معینیت و غزل و متعلق مدحی مفروند مدح دانند                                                                                    | اشرح اذا المنة است<br>رعایت کن هرگاه مرد بدی کند<br>اسل جنات عتاد و کفر<br>بخواه بهشتان را از من و بخواه<br>و اسرم به اذا رسا<br>و تیر بند از بان هرگاه بایستد<br>و آن صنعتی است که مصرعی به نثر خوانند و مقلوب خوانند و مقلوب خوانند<br>که مضمون مشوقی معینیت و غزل و متعلق مدحی مفروند مدح دانند         | اشعرا<br>عطا کن مرد بندار هرگاه پیش آید<br>میتا نعت ان جکست<br>در بیان توبه بکن ای برادر من با کمال<br>و اسرم به اذا رسا<br>و تیر بند از بان هرگاه بایستد<br>و آن صنعتی است که مصرعی به نثر خوانند و مقلوب خوانند و مقلوب خوانند<br>که مضمون مشوقی معینیت و غزل و متعلق مدحی مفروند مدح دانند |
| بازیان راست نه یارسیان را و شعرای جاهلی مصرعی گفته اند<br>و از اشرفین الطوفین بردویکی است و حریری دو بیت و دو بیت<br>مقامه خود آورده است و من هم دو بیت آوردم اشعار<br>و اما متشابه الاجز او مناسب الاعصار است که من دو بیت<br>گفته ام برین نظم و نسق که هر دو را با مقرر و یکسان نتوان خواند                                                                 | ان القصایا شوهها اعفانها<br>هر آینه قضیه را بر تر آنها بمرات است<br>بازی و ترکیبتانی ازین پس<br>اگر هر چه داری درین ره بازی<br>ای جهان از تو شیر تر و در تر<br>سما کشید و بدان یل کج تری و تریا رسید اصحاب اقتراح اقدار<br>و بایی نوازی خود در ساختند و آنچه داشتند دردی بینداختند و ندانستند که گزاف گفتن | اشعار<br>و از اشرفین الطوفین بردویکی است و حریری دو بیت و دو بیت<br>مقامه خود آورده است و من هم دو بیت آوردم اشعار<br>و اما متشابه الاجز او مناسب الاعصار است که من دو بیت<br>گفته ام برین نظم و نسق که هر دو را با مقرر و یکسان نتوان خواند                                                  |

شعاع

نسخه دین بیت ای جهان از  
 تو آه لفظ شیه نیا خال شیرین  
 تو آه لفظ شیه نیا خال شیرین  
 سبزه هم دارد و لفظ نعت  
 اشعار  
 و از اشرفین الطوفین بردویکی است و حریری دو بیت و دو بیت  
 مقامه خود آورده است و من هم دو بیت آوردم اشعار  
 و اما متشابه الاجز او مناسب الاعصار است که من دو بیت  
 گفته ام برین نظم و نسق که هر دو را با مقرر و یکسان نتوان خواند

غنیات اللغات  
 باب سرودن اشعار  
 و از اشرفین الطوفین بردویکی است و حریری دو بیت و دو بیت  
 مقامه خود آورده است و من هم دو بیت آوردم اشعار  
 و اما متشابه الاجز او مناسب الاعصار است که من دو بیت  
 گفته ام برین نظم و نسق که هر دو را با مقرر و یکسان نتوان خواند







مقامات حمیدی  
دوم ای ای جهان سیدم  
نوی مانند ماه درخشان  
در حای

[illegible][illegible]



























۱۳۶ خندان و خندان  
 ۱۳۷ خندان و خندان  
 ۱۳۸ خندان و خندان  
 ۱۳۹ خندان و خندان  
 ۱۴۰ خندان و خندان  
 ۱۴۱ خندان و خندان  
 ۱۴۲ خندان و خندان  
 ۱۴۳ خندان و خندان  
 ۱۴۴ خندان و خندان  
 ۱۴۵ خندان و خندان  
 ۱۴۶ خندان و خندان  
 ۱۴۷ خندان و خندان  
 ۱۴۸ خندان و خندان  
 ۱۴۹ خندان و خندان  
 ۱۵۰ خندان و خندان

من باز گشتن تو استم و در آن مضائق راه انداختم چون شتر عشق آردم در هر جوی می نهادم چون شتر  
 بر در و دیوار می قشایم تا آن ضلالت بدان کشید و آنجا است بدان انجامید که قوی اگر کسی بود در آن  
 از پیش پسین رسیده و در خرم جوی باز گردانیده و چون سیرم عیان کردند و سر و پا برهنه برندان  
 شسته بودند و دست جلاد خنجر کشیده و در دزدان و در زندان و در ماه کاظم و در  
 دوست از آن حال می گاه شه و کس را سومی من راه نه تار و زری تا تیر دفع بنیوانی با ستم و کرم که می ترا  
 بر زندان آوردند و بکوبید و در یوزه برای کردند و کشته برای و نهدی بر پشت و در قهر بر سر  
 و کاسه درشت و بر شایع اعظم بایتادم و کاسه در یوزه بردست نهادم اتفاقاً هم شهری من سید  
 و تیز در من نگریه و چون چشم دوم انداخت و مرگناخت و تخم عبرت در من گرفت و در احوال حال  
 من گرفت و بنده داشت که شوروی فساد می گنجینه ام و یا کوئی بنای حق ریخته تا معلوم کرد که این است  
 چندان بخت و ذخیره ندارد و این جنایت اثم گیره و رفت و خبر دیگر باریان برد و قدم بر لایق و احتساب  
 همیشه و تاغرای شهرهای شفقند و این سخن با دلی گفتند و ویشالی از امیر حسن لوکیل حسن آوردند و در  
 بعد از دو ماه او پس بیرون کردند چون از آن سخن را بشنیدم و از آن نج با سایش رسیدم از سجد آید  
 از کار کردم و شکر آنم انخلاص را و در کشت نماز کردم و اول عهد مذکور و نذر نموده و محله که بکردم این بود  
 که هرگز با ابائی در انامی هیچ خانه نیندیشتم و دست و پشیماری روی هیچ میزبان بازاری نه بینم ای صفا  
 و اجاب قصه غصه من آبتکبا می خنجر و آبای ابرکی از نذر و اندکی از بسیار نیست و این عهد  
 و نذر از اسلام و دین است و بعد ازین فرمان فرمان شاست و در میان دیش بیان شهاب هر دل  
 از آن بسی بیخ و در رسیده و هر یک بران هم بسیارم و هر یک کشیده گفتند ای گیسای ریخوری برین نظر  
 شکوری و بدین عهده معذوری و ما هر یک نذر کردیم و سوگند خوردیم که از آن با خودیم و در آن ناله گریه  
 و بی سبب آن شب بسر بردیم و آن شام سحر آوردیم و گفتیم و گفتند و گفتند تا و لا تقصی فیک و لا  
 و بطلان قضا و بطلان بونی و بطلان بونی و بطلان بونی و بطلان بونی و بطلان بونی و بطلان بونی و بطلان بونی  
 بران بیان نهادیم و کاسه سبک را بر رویشان دادیم و آن شب تا بر روز این حدیث  
 انگشته بودیم و چون شمع تار و زنگاه در گریه و گاه در خنده بودیم و چون عذارد و سه  
 روز بدرخشید و قدم زشتی شب بلخشد و پیرا شمع نخستین همسان شد

۱۳۶ خندان و خندان  
 ۱۳۷ خندان و خندان  
 ۱۳۸ خندان و خندان  
 ۱۳۹ خندان و خندان  
 ۱۴۰ خندان و خندان  
 ۱۴۱ خندان و خندان  
 ۱۴۲ خندان و خندان  
 ۱۴۳ خندان و خندان  
 ۱۴۴ خندان و خندان  
 ۱۴۵ خندان و خندان  
 ۱۴۶ خندان و خندان  
 ۱۴۷ خندان و خندان  
 ۱۴۸ خندان و خندان  
 ۱۴۹ خندان و خندان  
 ۱۵۰ خندان و خندان

۱۳۶ خندان و خندان  
 ۱۳۷ خندان و خندان  
 ۱۳۸ خندان و خندان  
 ۱۳۹ خندان و خندان  
 ۱۴۰ خندان و خندان  
 ۱۴۱ خندان و خندان  
 ۱۴۲ خندان و خندان  
 ۱۴۳ خندان و خندان  
 ۱۴۴ خندان و خندان  
 ۱۴۵ خندان و خندان  
 ۱۴۶ خندان و خندان  
 ۱۴۷ خندان و خندان  
 ۱۴۸ خندان و خندان  
 ۱۴۹ خندان و خندان  
 ۱۵۰ خندان و خندان

۱۳۶ خندان و خندان  
 ۱۳۷ خندان و خندان  
 ۱۳۸ خندان و خندان  
 ۱۳۹ خندان و خندان  
 ۱۴۰ خندان و خندان  
 ۱۴۱ خندان و خندان  
 ۱۴۲ خندان و خندان  
 ۱۴۳ خندان و خندان  
 ۱۴۴ خندان و خندان  
 ۱۴۵ خندان و خندان  
 ۱۴۶ خندان و خندان  
 ۱۴۷ خندان و خندان  
 ۱۴۸ خندان و خندان  
 ۱۴۹ خندان و خندان  
 ۱۵۰ خندان و خندان

۱۳۶ خندان و خندان  
 ۱۳۷ خندان و خندان  
 ۱۳۸ خندان و خندان  
 ۱۳۹ خندان و خندان  
 ۱۴۰ خندان و خندان  
 ۱۴۱ خندان و خندان  
 ۱۴۲ خندان و خندان  
 ۱۴۳ خندان و خندان  
 ۱۴۴ خندان و خندان  
 ۱۴۵ خندان و خندان  
 ۱۴۶ خندان و خندان  
 ۱۴۷ خندان و خندان  
 ۱۴۸ خندان و خندان  
 ۱۴۹ خندان و خندان  
 ۱۵۰ خندان و خندان











دستور است «...»  
بمنهجی که در این کتاب مذکور است  
مقتضای وقت و جای  
بمنهجی که در این کتاب مذکور است  
نزدک دوادود که در این کتاب مذکور است  
ناقصه نیز در این کتاب مذکور است  
تبع تیباً آفرید باطنی از  
نوادرات اوست  
از ادعای فارسی ۱۲















[illegible]























سخن گفتن فی صمیمت کالجنتان و سکووت کالجنتان و منیر ایمان گوشتن ایشان و منیر  
ایشان بنهاد نابینا را ساعی خفیف و خطه لطیف سری ای برتر برتری می مداحی نبوت و طبقه بشکوه و  
بر سر و دره در بر چون قد و صفت نعال نهاد و زبان مبارک یکشاد و گفت السلام و علی اهل السلام  
و التیمه علی لقوم الکرام سیاه پوشان برای خاستند و زبان انجیث شایک است و گفته علی  
السلام و علی امن و افاقه و طریق الاسلام و افاقه پس بر در گوشه آن نشسته است  
و حق تعالی راست گردون شمع فلکی سرافراخت و نقاب ماه تمام عیار بر انداخت و از طرف یکسوا  
سفید پوشان از بالا احصار راجع بار آمد با در بشیار و جمعی بسیار جاعلی و جابله اهل طلام و خر سب  
سکوت اهل سلام قوی جابله اهل سلاح و قوی در سکوت اهل صلاح هر یک است تیغ و سنان گرفته و  
را در میان گرفته و بر سر چون ماه در جابله نورانی بر سر عانی می آمد و چون پای برگوشتن سباط نهاد و لب  
از لب یکشاد و زبان فصیح و بیانی ملج و آواز دوا که السلام علی من اتبع الهدی پس آنکه اتباع و شای  
او بودند و جواب داد و علی السلام و علی اهل التقوی پیش بر گوشه دیگر آن بنشسته  
و با خود تپسی میکرد و از سر گوشه منشی می نمود تا ساعی تمام بر آمد و جوش و خروش نظار گیان بر آمد و جو اس  
گفت شنید و گرفت بر آسود پس هر کساری روی بر پیر بخاری آورد که آنها الشیخ الشیخ علی  
لا کبر یقینا و لیحالی یقینا و لیخطب یعممتا پیر بخاری گفت و دعوت الذی خلق النفل  
برای کار یکانه گین میکند را بهجای حالیکه فراموشی و در مار و در کار کرد و از سبک و دار و آرمی هم نکس که آفرید و بانی را  
و الصمت و البص و الحب و قلب الحب و اطلق الضبط پس از انچه ترا سون دست  
بدیجی حکمت پس بر بالائی گفت ای شیخ سودای ازین مقام که بایست حکمت پند زنده و پندش از  
که از مقرر بخندن غایب و سنجیده و ساخته برداشته گوی تا نادان اگر گرفتار نشوی که عشرت سخن را حالت نیست  
و زلت مقال است اقبال نیست که بر که از بالای سخن در افتاد و از مرکب گفت برین آمد و هرگز پیش  
بر کسب آری و دوش بعبان کا مکاری نرسد و  
و الحسم مختلفه سائر باطن

[illegible][illegible]



















این تقدیر است و نیست که  
 سبب از نظر و نیست که  
 این تقدیر است و نیست که  
 سبب از نظر و نیست که  
 این تقدیر است و نیست که  
 سبب از نظر و نیست که  
 این تقدیر است و نیست که  
 سبب از نظر و نیست که

و این طریق دقیق و شکل قریب به شعله عقل نورانی توان دانست که در صلاح و فساد و تفریق و اتحاد و تخلیق و ایجاد و دوستی اگر تقدیر بود در دست آید علیهم السلام نبودی از غلط افکنان الهی آفتاب و ماه ببارگاه طول عرض رانی و بخت و دینی لکن فی فطره السموات و الارض هر سیدی و هر خطاب که با آسمانی بن دعوی که رأیت رقی یقینی نبودی و ولیر الباطل بر این لاف که لا یشفیع الغطاء ما اورد دست یقینا رسیدی و اگر صد نفر از شیخ در دست شیخ می در صفات این ظلمات و دقایق این طلسمات و حقایق این غلوات را بهی می تواند کرد و نفدی بر نقطه صواب نتواند نهاده و نیز معلوم است که سیم محل خطاب است محل حکم کرده دارد که بر کوشش در وی می باید باز عقل متحرک و سبب شمره است و او را حکم شجره بوده و از شجره تا شجره فرق بسیار است و تفاوت شماره اما این شماره پس رفیع است و این حضرت پس منبع بیانی گشته آن طلب نشاید و دست ته انظر از پس **قطعه**

|                                                                                                  |                                                                                                  |                                                                                                  |
|--------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------|
| فَلَمَّا كَانَتْ مِنْهُ لَيْلَةُ الْفَجْرِ                                                       | فَلَمَّا كَانَتْ مِنْهُ لَيْلَةُ الْفَجْرِ                                                       | فَلَمَّا كَانَتْ مِنْهُ لَيْلَةُ الْفَجْرِ                                                       |
| پس بگو آنچه خواهی از این بوی که یکی عقل                                                          | پس بگو آنچه خواهی از این بوی که یکی عقل                                                          | پس بگو آنچه خواهی از این بوی که یکی عقل                                                          |
| چون بیان شیخ منی در دید و ایجاد و ایجاد عجزه رسید و از حجب و راست                                | چون بیان شیخ منی در دید و ایجاد و ایجاد عجزه رسید و از حجب و راست                                | چون بیان شیخ منی در دید و ایجاد و ایجاد عجزه رسید و از حجب و راست                                |
| تحسین معانی و خوش محبتان ناله سوختگان بود و آه ششانی محبت                                        | تحسین معانی و خوش محبتان ناله سوختگان بود و آه ششانی محبت                                        | تحسین معانی و خوش محبتان ناله سوختگان بود و آه ششانی محبت                                        |
| برخواست که جاعا لحنی و ذوق الباطل پیرینی برخاست و فرین را بیا راست در دای طهر در افکند           | برخواست که جاعا لحنی و ذوق الباطل پیرینی برخاست و فرین را بیا راست در دای طهر در افکند           | برخواست که جاعا لحنی و ذوق الباطل پیرینی برخاست و فرین را بیا راست در دای طهر در افکند           |
| و بای نصرت در خر آرد و چون سیم سحرگاه در فراز و نشیب ه بر اند و طبع و خاطر مد و نواد و فای و بجا | و بای نصرت در خر آرد و چون سیم سحرگاه در فراز و نشیب ه بر اند و طبع و خاطر مد و نواد و فای و بجا | و بای نصرت در خر آرد و چون سیم سحرگاه در فراز و نشیب ه بر اند و طبع و خاطر مد و نواد و فای و بجا |
| و بعد از آن بسیار شینا نیم و آن صدر مبارک را نیا نیم ربا عی                                      | و بعد از آن بسیار شینا نیم و آن صدر مبارک را نیا نیم ربا عی                                      | و بعد از آن بسیار شینا نیم و آن صدر مبارک را نیا نیم ربا عی                                      |
| شادان و حادثات و غایب و غایب                                                                     | شادان و حادثات و غایب و غایب                                                                     | شادان و حادثات و غایب و غایب                                                                     |

### المقام العاشرة في الوعد

|                                                                                                  |                                                                                                  |                                                                                                  |
|--------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------|
| حکایت کرد و دوستی که در سفر یاری و رفیق بود و در حضر خا بر اصرار که وقتی از اوقات حکم حقیق حال و | حکایت کرد و دوستی که در سفر یاری و رفیق بود و در حضر خا بر اصرار که وقتی از اوقات حکم حقیق حال و | حکایت کرد و دوستی که در سفر یاری و رفیق بود و در حضر خا بر اصرار که وقتی از اوقات حکم حقیق حال و |
| احتمال بالان المسقط الهام و منیت الدق ان تصد انقال کرد و در می رخا لشعار                         | احتمال بالان المسقط الهام و منیت الدق ان تصد انقال کرد و در می رخا لشعار                         | احتمال بالان المسقط الهام و منیت الدق ان تصد انقال کرد و در می رخا لشعار                         |
| و الحز لا یوضی بد لیر نصیب                                                                       | و الحز لا یوضی بد لیر نصیب                                                                       | و الحز لا یوضی بد لیر نصیب                                                                       |
| مرد آذ و خوش نشو بخوار می بنو                                                                    | مرد آذ و خوش نشو بخوار می بنو                                                                    | مرد آذ و خوش نشو بخوار می بنو                                                                    |

در این طریق دقیق و شکل قریب به شعله عقل نورانی توان دانست که در صلاح و فساد و تفریق و اتحاد و تخلیق و ایجاد و دوستی اگر تقدیر بود در دست آید علیهم السلام نبودی از غلط افکنان الهی آفتاب و ماه ببارگاه طول عرض رانی و بخت و دینی لکن فی فطره السموات و الارض هر سیدی و هر خطاب که با آسمانی بن دعوی که رأیت رقی یقینی نبودی و ولیر الباطل بر این لاف که لا یشفیع الغطاء ما اورد دست یقینا رسیدی و اگر صد نفر از شیخ در دست شیخ می در صفات این ظلمات و دقایق این طلسمات و حقایق این غلوات را بهی می تواند کرد و نفدی بر نقطه صواب نتواند نهاده و نیز معلوم است که سیم محل خطاب است محل حکم کرده دارد که بر کوشش در وی می باید باز عقل متحرک و سبب شمره است و او را حکم شجره بوده و از شجره تا شجره فرق بسیار است و تفاوت شماره اما این شماره پس رفیع است و این حضرت پس منبع بیانی گشته آن طلب نشاید و دست ته انظر از پس **قطعه**

در این طریق دقیق و شکل قریب به شعله عقل نورانی توان دانست که در صلاح و فساد و تفریق و اتحاد و تخلیق و ایجاد و دوستی اگر تقدیر بود در دست آید علیهم السلام نبودی از غلط افکنان الهی آفتاب و ماه ببارگاه طول عرض رانی و بخت و دینی لکن فی فطره السموات و الارض هر سیدی و هر خطاب که با آسمانی بن دعوی که رأیت رقی یقینی نبودی و ولیر الباطل بر این لاف که لا یشفیع الغطاء ما اورد دست یقینا رسیدی و اگر صد نفر از شیخ در دست شیخ می در صفات این ظلمات و دقایق این طلسمات و حقایق این غلوات را بهی می تواند کرد و نفدی بر نقطه صواب نتواند نهاده و نیز معلوم است که سیم محل خطاب است محل حکم کرده دارد که بر کوشش در وی می باید باز عقل متحرک و سبب شمره است و او را حکم شجره بوده و از شجره تا شجره فرق بسیار است و تفاوت شماره اما این شماره پس رفیع است و این حضرت پس منبع بیانی گشته آن طلب نشاید و دست ته انظر از پس **قطعه**

در این طریق دقیق و شکل قریب به شعله عقل نورانی توان دانست که در صلاح و فساد و تفریق و اتحاد و تخلیق و ایجاد و دوستی اگر تقدیر بود در دست آید علیهم السلام نبودی از غلط افکنان الهی آفتاب و ماه ببارگاه طول عرض رانی و بخت و دینی لکن فی فطره السموات و الارض هر سیدی و هر خطاب که با آسمانی بن دعوی که رأیت رقی یقینی نبودی و ولیر الباطل بر این لاف که لا یشفیع الغطاء ما اورد دست یقینا رسیدی و اگر صد نفر از شیخ در دست شیخ می در صفات این ظلمات و دقایق این طلسمات و حقایق این غلوات را بهی می تواند کرد و نفدی بر نقطه صواب نتواند نهاده و نیز معلوم است که سیم محل خطاب است محل حکم کرده دارد که بر کوشش در وی می باید باز عقل متحرک و سبب شمره است و او را حکم شجره بوده و از شجره تا شجره فرق بسیار است و تفاوت شماره اما این شماره پس رفیع است و این حضرت پس منبع بیانی گشته آن طلب نشاید و دست ته انظر از پس **قطعه**



















40

۴۰

فَقَدْ بَلَغَ قَاتِلُ الْمُسْلِمِينَ

دانشگاه تهران

عربی و فارسی و کتب  
مشتافیه و کتب  
دیگر

بسم اللہ الرحمن الرحیم  
مقام ایک عید فرادار

اسے براہِ عید فرزند  
تہ طیبہ مذکورہ ہے  
ای ہمدرد کا

علاقہ  
ذریعہ  
میں

|                                                        |                                                    |                                            |
|--------------------------------------------------------|----------------------------------------------------|--------------------------------------------|
| و بلا تیرنگام باید بود                                 | در پی حبت کام باید بود                             | رو ز برای باد باید رفت                     |
| شب بر اسب ظلام باید بود                                | از خستار و ارج بے کم و کاست                        | مست آن صفت جام باید بود                    |
| یا فلک هم طواف باید شد                                 | با صبا هم لگام باید بود                            | عشق را خواسته و فلام همیشه                 |
| خواجر را چون غلام باید بود                             | صدف در خالص اگر نشوی                               | درست تیر عام باید بود                      |
| عشق بے نام و تنگ چون                                   | مارک تنگ و نام باید بود                            | گرم رفتار دیزر باید رفت                    |
| نرم در بار و رام باید بود                              | و چون غزم خرم کردم با رفتی چند باصفان رفتم         | بوقت آنکه وصول                             |
| و نزول آفتاب در شافت                                   | دلک بود و راه در شبات سلوک با فقیان                | توشه گوشتی از شرم و توشه                   |
| و بیت اللخران نیاز دشم                                 | و تار و زدن شبلی عی فر دارادیکسوامی تخم            | و تیر از رفتی و جوارا طیبی                 |
| می آموختم تا بعد از تقصی با سهای قهر و                 | و تخرج کاسهای زهر و ریاست خورشید را رخ شید و احکام | بایات روز ناخ و آفتاب میر از فلک تیر تیافت |
| سیاه باف شب حل صبح یافت                                | از کرسی سپهر حجت فلک شاد                           | پیداشد از سپهر علامات صبحدم                |
| ببالا گرفت ریاست خورشید محترم                          | یون سلام نماز باید و بلاد هم روی به بیارستان نهادم | و طبع مشغول شدم                            |
| را یاری می کرد و عشق مستغنی شدم                        | و چون کعبه کار و نقطه پر کار رسیدم                 | جمعیم در زی ایل تصور بردم                  |
| و وقت و طافه دیدم در لباس خیار و درین انتظار           | چون قامت خورشید بلند بر آمد                        | و شیخ از جره بر آمد و عصا                  |
| درشت و احمائی در پشت کوز از لال و سیاه تر از لال       | و غایت ضعیفی و نهایت نحفی                          | با و از نرم و                              |
| گرم بر قوم اسلام مبارک کرد و تحمیت اهل اسلام           | مساعت نمود و مخطه بسیار سود                        | و گفت کراست در                             |
| عشق سوائے و در شکل او اشکالی نگوید                     | و در مان خود بخوید                                 | که کلید واقعات و خطا طمقعات                |
| نعم بهیم او بزبان من کشود است و شکل او بر بیان من      | موقوف پس روی من کرد                                | و گفت ای جوان                              |
| بشیرای که تو بد ازین جمله مفتون تری و ازین جج معلول    | و محزون تری موصفاً لک و مآه سماء لک                |                                            |
| ناخبر ناعن حالک اگر صاحب آفت قابلی                     | و فانا یمتک فار جیون                               | و اگر صاحب علی قلبی                        |
| ایا لیکه رای جیون                                      | گفتم مرادین معنی سراط و معیت توئی                  | و بقراط این حدیث توئی گفت شجره از انحراف   |
| شناسد و عاشق را ببلرت دانند اختلاف احوال خود باز نمانی | و پرده از دراز خود بکشائے تا اصل و فرع             |                                            |
| بسط و قبض از فار و نهض معلوم شود                       | گفتم دیده ایست بخواب                               | و دسے پرتاسب و دلو فتنه                    |

[illegible]

الفاتح  
 نون ذکر حاجی نون بالف ممدود  
 مصدر باب افعال معنی کو کشتن ۱۱  
 نون مبادرت بمجودہ دال  
 ویرجہ و ملتزمین شتابی کردن و دلی  
 نون اخبات الف خایه فتح  
 نمودن ۱۱ اخبات معنی جامہ دوز  
 چو رفتند و تمنائی معنی سوزن ۱۱  
 کبر اول فتح ثانی یعنی باد بادی تو  
 محالک آه اسی فرضی باد بادی تو  
 از حال خود مبادرتا تو پس گاه ساز  
 از تو کشتا و گز

مضامین و احادیث  
از خاندان خود را در پیش می‌برد  
ما از تو کتابی نگرفتیم که اینها  
در آنست خداوندی است که اینها  
کنند گاه غیبی ظاهر شود  
نمی‌داند به بعضی طایفه آن  
بالبصواب سوره طه  
تفقیع عین محمد و سکون  
موصوده دارای خوشه  
چرخ عبرت و تلمیح انجیل  
۱۲







۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰



















مقامات حمیدی

باز نزد محمد بن حسن  
عصر را چارگانی و سه شام  
چار رکعت گزاردن یا بد  
دیگر آید جواب این حکام  
باز نزد زفر در گون است  
دو گز از فجر و چار بظهر  
این نازی که فوت شد ناکام  
تیس روی بقوم کرد و گفت  
سَلَوْنِي عَنْ كُلِّ شَايٍ وَفَاعِلٍ وَتَعَنُّ كُلِّي غَائِبٍ وَطَارِدٍ فَإِنِّي مُسْتَعِزٌّ بِمَا مَوْلَى وَكَاسِيَةٌ لِّمَا تَمَلَّ

است تمام کردن نماز جای  
نماز یک رکعت و یک رکعت  
نیم نماز یک رکعت و یک رکعت  
شده است بجا سه رکعت  
خواهد بود ۱۲ رکعت خواه  
نزدیک نماز یک رکعت باشد  
نزدیک نماز یک رکعت باشد  
و سوره بعد از نماز

|                                                                                                                                       |                                                                                                                                       |                                                                                                                                       |
|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| سَلَوْنِي عَنْ كُلِّ شَايٍ وَفَاعِلٍ وَتَعَنُّ كُلِّي غَائِبٍ وَطَارِدٍ فَإِنِّي مُسْتَعِزٌّ بِمَا مَوْلَى وَكَاسِيَةٌ لِّمَا تَمَلَّ | سَلَوْنِي عَنْ كُلِّ شَايٍ وَفَاعِلٍ وَتَعَنُّ كُلِّي غَائِبٍ وَطَارِدٍ فَإِنِّي مُسْتَعِزٌّ بِمَا مَوْلَى وَكَاسِيَةٌ لِّمَا تَمَلَّ | سَلَوْنِي عَنْ كُلِّ شَايٍ وَفَاعِلٍ وَتَعَنُّ كُلِّي غَائِبٍ وَطَارِدٍ فَإِنِّي مُسْتَعِزٌّ بِمَا مَوْلَى وَكَاسِيَةٌ لِّمَا تَمَلَّ |
| سَلَوْنِي عَنْ كُلِّ شَايٍ وَفَاعِلٍ وَتَعَنُّ كُلِّي غَائِبٍ وَطَارِدٍ فَإِنِّي مُسْتَعِزٌّ بِمَا مَوْلَى وَكَاسِيَةٌ لِّمَا تَمَلَّ | سَلَوْنِي عَنْ كُلِّ شَايٍ وَفَاعِلٍ وَتَعَنُّ كُلِّي غَائِبٍ وَطَارِدٍ فَإِنِّي مُسْتَعِزٌّ بِمَا مَوْلَى وَكَاسِيَةٌ لِّمَا تَمَلَّ | سَلَوْنِي عَنْ كُلِّ شَايٍ وَفَاعِلٍ وَتَعَنُّ كُلِّي غَائِبٍ وَطَارِدٍ فَإِنِّي مُسْتَعِزٌّ بِمَا مَوْلَى وَكَاسِيَةٌ لِّمَا تَمَلَّ |
| سَلَوْنِي عَنْ كُلِّ شَايٍ وَفَاعِلٍ وَتَعَنُّ كُلِّي غَائِبٍ وَطَارِدٍ فَإِنِّي مُسْتَعِزٌّ بِمَا مَوْلَى وَكَاسِيَةٌ لِّمَا تَمَلَّ | سَلَوْنِي عَنْ كُلِّ شَايٍ وَفَاعِلٍ وَتَعَنُّ كُلِّي غَائِبٍ وَطَارِدٍ فَإِنِّي مُسْتَعِزٌّ بِمَا مَوْلَى وَكَاسِيَةٌ لِّمَا تَمَلَّ | سَلَوْنِي عَنْ كُلِّ شَايٍ وَفَاعِلٍ وَتَعَنُّ كُلِّي غَائِبٍ وَطَارِدٍ فَإِنِّي مُسْتَعِزٌّ بِمَا مَوْلَى وَكَاسِيَةٌ لِّمَا تَمَلَّ |
| سَلَوْنِي عَنْ كُلِّ شَايٍ وَفَاعِلٍ وَتَعَنُّ كُلِّي غَائِبٍ وَطَارِدٍ فَإِنِّي مُسْتَعِزٌّ بِمَا مَوْلَى وَكَاسِيَةٌ لِّمَا تَمَلَّ | سَلَوْنِي عَنْ كُلِّ شَايٍ وَفَاعِلٍ وَتَعَنُّ كُلِّي غَائِبٍ وَطَارِدٍ فَإِنِّي مُسْتَعِزٌّ بِمَا مَوْلَى وَكَاسِيَةٌ لِّمَا تَمَلَّ | سَلَوْنِي عَنْ كُلِّ شَايٍ وَفَاعِلٍ وَتَعَنُّ كُلِّي غَائِبٍ وَطَارِدٍ فَإِنِّي مُسْتَعِزٌّ بِمَا مَوْلَى وَكَاسِيَةٌ لِّمَا تَمَلَّ |

بعد از نماز یک رکعت  
اگر نماز فوت شده  
از دست نرود فاصله  
دوازده رکعت و یک رکعت  
و سوره بعد از نماز  
نزدیک نماز یک رکعت  
نزدیک نماز یک رکعت  
و سوره بعد از نماز

|                                           |                                           |                                           |
|-------------------------------------------|-------------------------------------------|-------------------------------------------|
| وَأَعْلَمُ أَنَّ بَعْضَ بَنِي إِسْرَءِيلَ | وَأَعْلَمُ أَنَّ بَعْضَ بَنِي إِسْرَءِيلَ | وَأَعْلَمُ أَنَّ بَعْضَ بَنِي إِسْرَءِيلَ |
| وَأَعْلَمُ أَنَّ بَعْضَ بَنِي إِسْرَءِيلَ | وَأَعْلَمُ أَنَّ بَعْضَ بَنِي إِسْرَءِيلَ | وَأَعْلَمُ أَنَّ بَعْضَ بَنِي إِسْرَءِيلَ |
| وَأَعْلَمُ أَنَّ بَعْضَ بَنِي إِسْرَءِيلَ | وَأَعْلَمُ أَنَّ بَعْضَ بَنِي إِسْرَءِيلَ | وَأَعْلَمُ أَنَّ بَعْضَ بَنِي إِسْرَءِيلَ |
| وَأَعْلَمُ أَنَّ بَعْضَ بَنِي إِسْرَءِيلَ | وَأَعْلَمُ أَنَّ بَعْضَ بَنِي إِسْرَءِيلَ | وَأَعْلَمُ أَنَّ بَعْضَ بَنِي إِسْرَءِيلَ |

|                        |                        |                        |
|------------------------|------------------------|------------------------|
| محرمة در حرم زنجی خودی | محرمة در حرم زنجی خودی | محرمة در حرم زنجی خودی |
| محرمة در حرم زنجی خودی | محرمة در حرم زنجی خودی | محرمة در حرم زنجی خودی |
| محرمة در حرم زنجی خودی | محرمة در حرم زنجی خودی | محرمة در حرم زنجی خودی |
| محرمة در حرم زنجی خودی | محرمة در حرم زنجی خودی | محرمة در حرم زنجی خودی |

نزدیک نماز یک رکعت  
نزدیک نماز یک رکعت  
و سوره بعد از نماز  
نزدیک نماز یک رکعت  
نزدیک نماز یک رکعت  
و سوره بعد از نماز











نظامت حمیدی  
مجلسی فرائضی کتات از خجانی  
نمون دودان صمدی صلی الله علیه و آله  
مردم طبعی فرائضی کتات از خجانی  
نمودن بکار صلی الله علیه و آله  
بخط صاحب جلد شدن کمال  
صاحب کمال شدن اجداد طبعی  
میزان طبعی صمدی کمال  
کمال طبعی صمدی کمال  
بیش در شرف این صاحب  
عروس صمدی کمال  
حسن طبعی کمال  
آواز شریف

|                                              |                                          |                                           |
|----------------------------------------------|------------------------------------------|-------------------------------------------|
| نه مر حله و ز اد بود                         | ایم چو بیست و پنج کی سفر کنم             | کز باد او نسیم بهاری بن رسد               |
| در تریبی هم ز کتف بار کا ندرد                | هر صبح نوی شکستاری این سد                | در پیشه رشکا که کنم کز فواکدش             |
| روزی هزار گونه شکاری این                     | پاشش چرا کنم برین و خطه                  | کز باش آن لذت خوانی این                   |
| و دانستم که اینم بی تجربه امتحان             | اختیار جلسا و اخوان                      | راست شود پس وی ز نظر اده اطلال            |
| اجال و کلام و فرقه را از آیتش کردم           | متمم بش بدین معنی                        | قطع                                       |
| اَللّٰهُمَّ بَنِّیْ لَنَا وَ لِحَرَمِ        | فَاَنْتَا فَضْلَتَ مِنْ بَيْنِ سَلَوٰهَا | بِحَرَمَةِ الدِّیْنِ الْاِسْلَامِ الْهَلْ |
| گر ایستد که نایب خداست و خانه بزرگ           | پس آید آن رگ او شده است بیا شهر          | به بزرگی این اسلام و همیشه                |
| و چون با جناس الناس محاسن است                | استیلا س می شود و روشانی و شانی          | و مباحطی و فاضل طبعی باشد و معلوم شد      |
| که نگه حوت از آبی بلکه معنی خفتی             | دار تمام و مقصوری عام                    | که نرسد با جمال و جمال طبعی صاحب          |
| فَاِنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ عَنْ كَلِّ لَعَلَّ | وَعَنْ كَلِّ تَرْكِبٍ وَ كَلِّ           | اَجْعَلْ لِيْ كَلِّ لَعَلَّ               |
| در حسن فرائضی است از هر سبب                  | و از تخلص ترتیب و از پیش                 | صاحب جلد شود و صاحب سر شود                |
| اعمالك عَنْ كَلِّ بَعْضِ كَلِّ               | فَوَاصِلِ الْحُسْنِ طَوْلَ الدَّهْرِ     | عَنْ كَلِّ وَصْفِ تَشْبِيْهِ وَ تَمَثُّلِ |
| نیاز کند از هر چه کرد و هر چه کشد            | بسیار کند چون بداند که در راه است        | از هر وصف و تشبیه و تمثیل                 |
| و آقا زانکه است با مجلس علمای                | و دانستم که از خام عوام اعتباری          | از دو کفه امتحان سنگی و زرنگی             |
| نیاز که العوام کالافعام از سوزان             | غرض طلب کن که گویا آن است                | پس نصف اخلاص و اهل الاختصاص               |
| آدم اندر و نه از ادبیاتی زبان                | و امام صاحب طبعی است                     | و مفتی مصیب و واعظ طبعی و خطیب            |
| لبیب یدیم هر یک متفکر منصبی                  | و متاخر نیستی و هر یک متقدمی             | جاعتی و پیشوای صناعتی                     |
| از پیران مطلق و جوانان مطلق                  | و واعظان شریف زبان                       | و مناظران نیکو بیان و در سان              |
| شهر و قریه و محله و هر یک قوی                | و متقدمان قدم تقوی                       | هر یک غایت فتح قدر می صاحب                |
| صدر و صفویان صاحب مجاهد                      | و صافیان صاحب شایده                      | و مجربان نوی تحقیق و طریقت                |
| راه صفا و حقیقت اندیشه                       | هم چون باز نده صافی دم                   | همچو شنبلی همه عزیز قدم                   |
| چون مجمع خاندان نبوت و مشرفان نبوت           | و ابوت نکرستم و سادای                    | و مدد باغیال اسلاف خود مقتدی              |
| و بانوا اجداد خویش هستی                      | هر یک از صاحب منصب نبوت                  | میراث خوار گشته و گشته ارشد و بعضی        |

مجلسی فرائضی کتات از خجانی  
نمون دودان صمدی صلی الله علیه و آله  
مردم طبعی فرائضی کتات از خجانی  
نمودن بکار صلی الله علیه و آله  
بخط صاحب جلد شدن کمال  
صاحب کمال شدن اجداد طبعی  
میزان طبعی صمدی کمال  
کمال طبعی صمدی کمال  
بیش در شرف این صاحب  
عروس صمدی کمال  
حسن طبعی کمال  
آواز شریف  
مجلسی فرائضی کتات از خجانی  
نمون دودان صمدی صلی الله علیه و آله  
مردم طبعی فرائضی کتات از خجانی  
نمودن بکار صلی الله علیه و آله  
بخط صاحب جلد شدن کمال  
صاحب کمال شدن اجداد طبعی  
میزان طبعی صمدی کمال  
کمال طبعی صمدی کمال  
بیش در شرف این صاحب  
عروس صمدی کمال  
حسن طبعی کمال  
آواز شریف

باسوا الله و الله اعلم  
از تفریق که اصطلاح صوب  
دران مقام سواد کمال  
کرد و داد و کرد و باطل  
سبب شود و بی کمال  
نماند فائده  
نیز در شرف و رتبه  
بیشتر است  
چند مرتبه شدن  
حکایت آن که با طبعی  
از داد و الله اعلم  
کرد و داد و الله اعلم







## مقامات حمیدی

و بکار می آید از خاک کوبیده و شسته و با روغن  
عین تمیز از تخم سرودی و شسته و با روغن  
انگشت **۱۱** قلب لغیم کاف نام دارد  
است که زنان دوسا عدد میزند از  
بکار می ریزند و در دهان می گذارند  
صلیب فتح عداد **۱۲** و کرم لام و آفر  
موجوده روزن قریب یعنی تحت قلب  
ترسان **۱۳** و کرم لام و آفر  
موجوده روزن قریب یعنی تحت قلب  
بر دندان مسکون لام و آفر موجوده  
بر دندان مسکون **۱۴**

۱۲۰

۱۵ و در محبت فتح فائز و درای  
مملکت و حاکم حلی بردن نفعیت  
بمنه اول آنیکه از جا به برآید  
و از اینجا گفت می شود که با سه  
فلاں و بحیر حید است و  
اراد کرده می شود برآوردن  
علم حکومت طبع زنده باشد بحیر طبعیت  
مستعمل شد که بکلی فی الصراح  
کمال عشق آدین عشق اول  
ان سخن است و آخر آن کلام  
و بیانی ۱۲ است  
بسیار

[illegible]

عبدالزکریا که در ده و پنج اواخر دواهی چون قنار در درخت چیده و درین شرح را گوشوار و قلب آید و از عالم صلیب  
در دین صلیب آید و این خود صفت حال لغت اهل قنار آید و قصه دستار بند نیست و فسانه خردمند است  
که گفته شده سخن قسم دوم و گفتنی است و در آن حدیث ناسفتی که حکایت مختصیان متق جابر  
و وصف کمال جزو اعمال نوان را اند و لغت موی صفت دی این سخن با حضرت زنا محرابان و لغت

|                                              |                                                                                         |                                                                                  |
|----------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------|----------------------------------------------------------------------------------|
| <p>رب</p>                                    | <p>دَعَوْكَ هُمْ فِي الدِّكْرِ أَفَاتُ<br/>بِكَ زَكَرِيَّا إِذْ دَاوُدَ بِآيَاتِنَا</p> | <p>وَلَلدِّكْرِ آذَانٌ وَأَوْقَاتٌ<br/>وَزَكَرِيَّا إِذْ دَاوُدَ بِآيَاتِنَا</p> |
| <p>فَمَدَّ هُمُ لَيْسَ يَدُؤُا حَاجَتَهُ</p> | <p>وَبَنِيهِمْ لَمَّا هُوَ فُتَا فَاتُ<br/>وَدَاوُدَ إِذْ دَاوُدَ بِآيَاتِنَا</p>       | <p>وَإِذَا هُوَ فُتَا فَاتُ<br/>وَدَاوُدَ إِذْ دَاوُدَ بِآيَاتِنَا</p>           |
| <p>وَدَاوُدَ إِذْ دَاوُدَ بِآيَاتِنَا</p>    | <p>وَدَاوُدَ إِذْ دَاوُدَ بِآيَاتِنَا</p>                                               | <p>وَدَاوُدَ إِذْ دَاوُدَ بِآيَاتِنَا</p>                                        |

فصیحت افتد که عشق نگارنده دل را از بنا گوش ز شناسد هر چه بطریق بدیدن اشوات کند بطریق شنیدن  
ثابت گرداند که عنایان عشق بر وقت سمع و بصر کیسان بی ازند و بدام سمع و بصر کیسان گرفتار آید که در  
سمع چون آبگیر بصر قبول قوت عشق هم صبح هست **فَالْأَفْئِدَةُ أَقْلُهُ حَلِيدٌ** و **أَخِيرُهُ أَكْثَرُهُ** و **عَمَلُهُ** و اگر  
آن سخن را نشو و نما رسم که شسته سخن در اندر دو وقت معالفت سست است و ملاست استخار

از طبع طول تو خیال ترا کنم  
 گین نقشه بشیر گفتنوا نم  
 گفتم چشمه بد از خاک پاک  
 شهر مکتوب باد و دست تو لب مصائب مصر و دوحون از نظر اعتبار تجرید اختیار آدم و در افتاد  
 چرا فصل در کوچه خجری وصل هر یک را استخوان کردم بهر طریق و یار غار و دولت یک پوست و فصل  
 صادر از خلیج موافق ما فتی و در استنای از جلالت اسبق بقالین زبان را در امر و امر است از خلیج

|                                                                                                                                            |                                                                                                                                                            |                                                                                                                                            |
|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>یَا اَرْضُ بَلِّغْ وَیَا رُضَا بَلِّغْ<br/>ای زمین بلای وای باغیستان<br/>هَآئِی الْاَحَادِیثُ عَلَیْکُمَا<br/>ساز خندا از ما آن ساز</p> | <p>اَرْضُہُ اَنْتِ اُمُّ اَرْضِ الْمَسْرُورِ<br/>ایا باغ هستی تو یا زمین خوشتر<br/>سَمَّانُ فَرْدِیہَا رَهْطُ طَرْمَہُ<br/>اشنگار از منزل آراگ دوز گشت</p> | <p>یَا اَرْضُ احْسِنِہَا عَلَی طَرَفِ<br/>ای مایه کننده خوبی آن بطرف<br/>لَا یُجْبَلُونَ عَلَی الْعَاقِبِ<br/>نخا از کند رسان طواف نذر</p> |
|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|

وَأَنبَا سِرَّتِ جَن شَامِ دَوْنِ  
وَسِر جَا كِه بِر دَمِ اَز شَامِ دَوْنِ  
وَمَتِ كِدِ رَا تِ شَرِ حَسْبِ اِنِ  
مَتِ كِدِ رَا تِ شَرِ حَسْبِ اِنِ

ان سخن است و آفرین آن ملا  
و بیانی ۱۲ اشعادت  
پسین جمله بفرمان است  
بگفته رنجیده شدن «  
ص کفایت  
م یکنی نابینا  
اص نام  
افغان بکینه  
میند گزشتن  
نام اختصار  
یک فرزند افسانه  
میکنی آوردن







۴۴  
لے اے بیٹن دین دین

روزن و دعا  
۲۴ شفا

در سانس

صفات اصل الی  
شخصیت باشد

بغداد و صفر  
ستون و اربعه  
هکذا واد

وای بر سر

منقول جمع ۱۲۵  
نظام ۵

تاریخ و مکانی نام دارد

از دوستی ز...

مقامات حمید  
اور ذیل مضامین  
ملاحظہ فرمائیے

و از احباب خود این شتابست **اشکال** العجب بهم دیگر کرده **اگر** جهان ان که عرض میاید  
 نفهم نباید که این غرض تا این طول عرض نبوده شود و پیر این عمر فرسوده و خیال عشق بخوان بگریه زانمزل  
 میرسد و چو سینه بر این درمی آمد عنان اغراب بصوب صواب برانمزل و رفیق چند دران راه بازایانم  
 دست موافقت در گردن موافقت ایشان کردم و در دایه بصوب خراسان نهادم و چون  
 بمرآن ولایت رسیدم از واردان دیگر گونه حکایت شنیدم **شعر**  
 وَمَنْ يَسْأَلِ الْمَرْكَبَانَ عَنْ كَيْفِ تَعَالَى  
 فَلَا يَدْرِي أَنَّهُ لَقِيَ بَشِيرًا وَنَاذِرًا  
 و هر که سوال کند از سواران از روی عداوت غائب  
 پس هر دو است که ملاقات کنی بشاشت نه و دفرغ سازند  
 ثقات و دلت خبر دادند که مشاب که مقصود بر طبق است و گوید گشته است ایام نوشتن عزم خود  
 گشته است همه شکوه با هم بدل گشته و از راجحین سابقین بخرافه است و ازانی قدام افراخ و در بخت خرافات  
 معشوقه را در این غمخواری بجا میگواری شاید دیدم مرغ مرغ دختلجان بمرادی مشا به نتوان کرد  
 این امر آفتی دینت که نکند  
 و از واردان فادار ترست بشبه کلام کردی  
 و امیر جهان را حبسین بهر است و امثال این دست برد میبار **مصرع**  
 وَأَنَّ اللَّهَ فَخَرَّ ظِلًا مَعْتَدٌ  
 وَبَرَأَيْدُهُ زَانٌ بِسَائِلِهِمْ كَنُودٌ وَكَفَرٌ  
 و منزل بمنزل در طلب این مقصود و مقصودی آمد تا بدروزه انحراف کردم خالی است تربت سیم آنه  
 اشجار و اغراب را مکتوس دیدم و آن همه احوال را مکتوس یافتیم بستم حوری نکست گل طری نداشت و بوشه  
 طری تری نداشت در لاله صحرای طراوت رعنائی نبودند گلن بخیی الله طبعی بود و دند در گل سبای  
 نافه تزاری سباع دران برآغ خانه کرده و دوش دران قهقاع آشیانه ساخته قصه خالیه او چون قهر برآشید  
 و مرتع پرگار او موضع اعتبار گشته و ساکن معلوم چون اماکن مذموم منزل انتقال از حال گشته بستم ای  
 سدر بران دوزخ بجز آن توحید چون شدی و دای جنات امیران در کات اسیران چون گشتی  
 فَدَحَّوْكَ اللَّهُ هَرَسًا وَبِجَهَادًا  
 و آنکه از آنکه کید لا و کفارا  
 و بدتر از حکم در شب در روز  
 بر آینه همت بدروزه در بلبل و فهاهر

[illegible]

۱۱۔ "وَلَا تَقْرَأُ الْكِتَابَ طَرَفًا" (Don't read the book from a side)  
 ۱۲۔ "وَلَا تَقْرَأُ الْكِتَابَ طَرَفًا" (Don't read the book from a side)  
 ۱۳۔ "وَلَا تَقْرَأُ الْكِتَابَ طَرَفًا" (Don't read the book from a side)  
 ۱۴۔ "وَلَا تَقْرَأُ الْكِتَابَ طَرَفًا" (Don't read the book from a side)  
 ۱۵۔ "وَلَا تَقْرَأُ الْكِتَابَ طَرَفًا" (Don't read the book from a side)  
 ۱۶۔ "وَلَا تَقْرَأُ الْكِتَابَ طَرَفًا" (Don't read the book from a side)  
 ۱۷۔ "وَلَا تَقْرَأُ الْكِتَابَ طَرَفًا" (Don't read the book from a side)  
 ۱۸۔ "وَلَا تَقْرَأُ الْكِتَابَ طَرَفًا" (Don't read the book from a side)  
 ۱۹۔ "وَلَا تَقْرَأُ الْكِتَابَ طَرَفًا" (Don't read the book from a side)  
 ۲۰۔ "وَلَا تَقْرَأُ الْكِتَابَ طَرَفًا" (Don't read the book from a side)

دینار  
میکس بنون دینار  
۱۵۰۰  
بغی  
میکس بنون دینار  
۱۵۰۰  
بغی























سید شکیل الرحمن خان صاحب

شماره پنجم و نون و کسر

فشنده ۱۲ اسفند ۱۳۵۷  
ای روزی

دکتر فون برود  
مارک ۱۲  
دکتر فون برود این  
۱۲

بعضی از مردم

مجلس  
شعبه  
دین

چرخ خاک کن تبیل محض پستی  
 بریده یاسی نه خاک اندیم مشو  
 کلیم وار قدم بر فراز تو گسار  
 از چرخ مشغول سایه کلیم مشو  
 اما بجان زنا را نخست گشت دامن  
 بر این نیازی دمی در صحرای غم  
 که او ایچد سنیگان یعنی که یک  
 مت تنها بکمر او دشواری صفت  
 شیطانی دارد لبش قلب مغرور  
 مجرور و نامرغی و هم طریقی را آداب  
 شروط است که در آن اندک هم منال  
 باشد و طرح خست مسایه  
 یک رخت انگشت حلق این علم دقیق  
 در حقا فطرت ادب هم طریقی از او  
 بر صدق ضی الله عنه باید آید  
 در صحبت سید السلام چون غم فقی  
 فکر کرد باشد در زبان کرد  
 به نثار زهر ناپ یا بگل کباب  
 ترقی کرد واد از این چنین روح  
 توفی آن سرور عالم صلی الله علیه  
 و سلم میگرد و زبان حال سبقت  
 قلصت ایحوقوقیت علی من  
 و کنت اول مع لول علی طلیل  
 یا زهر سراج ز که نش و خورد  
 این ستم آخاسته شد زلفانها خاتم  
 و نیم اول بتید بر دیر انهم  
 و اقلح می صانع پیش او خورد  
 هر کس سر سیم جهان در نثار باید  
 یای او در زبان مار شاید با  
 و چندین مدارا حکم و فحایم  
 آن سرور صلی الله علیه و سلم  
 سفر سو که او کنت متین  
 اخلیل لا تخذنت ابابکر خلیل  
 اگر در مضیق سحر افزای  
 بیخ رفیق در گنجیدی آن صدیق  
 بودی الا آنکه یای لنگ مار  
 اسفر ماسه شاق و راههای  
 محضت عراق در پیش است که  
 اسب بیخ رفیق در خطاب نظر  
 بی کار کند و خرج صدیق در آن  
 مضیق انگشت در سفر بلیه کام  
 اول من المسجد الحرام الی المسجد  
 الاقصی بود بر دینان سنت شاق  
 و تکلیف مالا یطاق بود که از ایران  
 این بساط و فرش فقی سفر کرسی  
 و عرش نباید الترفیق الا علی  
 موسی علیه السلام خواست که  
 با خضر هم رفیق کند در دو گام  
 سه دام در پایش آویخت تا در  
 چهارم قدم دامن صحبت بر بایست  
 نشانده و هلاقی نبینی و بینک  
 بر بایست خوانده صوفی که از  
 اتفاقا دعوت باع روده و از عالم  
 تفرقه بجا که اجتماع خزان  
 هر گویا با او رفیق کند اما در  
 بادیه مجرد و توکل به خود و توسل  
 قدم باینکه با او اسلوعم گردد  
 که با تو خوسیفی و سایه با تو ندی  
 می گشت ع إذا عظم الملک  
 و یب قل ملک اگر مقصود طلبی  
 تنها و مجرد و وحید و مفرد  
 که نباید که آن بایده توان بار  
 چون ز کشته مطلوب کم شود  
 دگر اگر معشوق طلبی خود رفیق  
 چنین و آن دست هم در آن پوست  
 خیزد الله که فی الاشیان غیب  
 و اگر معشوق طلبی خود رفیق  
 چنین و آن دست هم در آن پوست  
 خیزد الله که فی الاشیان غیب  
 و اگر معشوق طلبی خود رفیق

[illegible][illegible]











۸۳  
 له قتل برون قتل  
 یعنی خاکی دریا جانی بسیار  
 باشد و حتی سوار بر اتم آروغ  
 برده و در دنا درختی بر  
 کوهانی باشد و اسله شست اول  
 شستن حبه ذراتی بود که بی قاب  
 آید و این که بران حبه را در  
 کسند و اسله بران حبه را در  
 بسوی مجو و عینین درین حبه  
 حطر و اسله را با آبیا اند  
 آدای سازد و ده که شست  
 آید و درین حبه را با آبیا  
 آید و درین حبه را با آبیا

مقامات حمیدی

و من آن عشق دین کمل بودم و با خاطر دین نامل که آن آفتاب جمال ماه کمال از مشرق وصال مغرب  
 از دال فرو شد **س** جان روی بتافت چون بره روزنا **میرفت** دل ندر قدش می افتاد  
 لغت اندین عشق کمال و تغافل نشاید و عشق بد دل را برنجی صلی حاصل نماید عاشق را جهان نیست  
 در باطن و در شست گاهی چید برآید داشت و پسلی پند بیاید داشت تا بگویم که این خبر را بر چه کدا  
 این کسر را بر چه کدا و نه بایک عیادی بدین امور و دیگر و یا بازی بدین امور و دیگر و یا بازی بدین امور و دیگر  
 بسته باز آن خبر میارند و در میان آن خوف رجا و در آشنای آن شد و در رجا و در آشنای آن شد و در رجا و در آشنای آن شد  
 صادق باز نگریست تا بماند و هر گشت این رنگ بوی چیست و موجب این چیست جوی چه بوده است  
 و این امارت عشق مستولی دید و حکم سلطان هنر تعالی گفت که ایها الغریب الکوثریت افش  
 و دید اولی تأمن من الله و ایکی کنید اما از گرد که این راه بر کتب نیست و سیای که شهر  
 در جاده عشق مرایاری نه **یک شهر گمان و نگه داری نه**  
 ای آنکه از آسری چنین عربی و در علو امی چنین کربی و همتا دین و دامن این دم افتاده و دین که کم قد  
 ماده اگر خون حرا و ذره عاشق آفتابی بر خود نصیب خود سیای و اگر دیاوی رعنای یا محرکات  
 شده است خود تقای آن بودی و کفران بری **س** آبا بر سر سودا و طرفی موسی  
 یاد شوی کرد و دین **س** چون فرمان می دل را انصاف نمودم و وساعتی بر قدم توقف بودم  
 و سلطان روی در زبرد ولایت دینی شب لشکر کشید و سیاه دار شام از هم نمود و صبح استیمن بر  
 و سر و سیارگان از چشم نظار لیان و حجاب و عروس خوب چهره هر دو یکی **س** آبا بر سر سودا و طرفی موسی  
 در دامن دراز شب یکه از دم و ناز و در دراز ضرب خرسندی نغمه عشوه فردا زدم **س** آبا بر سر سودا و طرفی موسی  
 ایچ کاسات الهوی فخر سیاه **س** و عشیر اصیبا کانیست کشید  
 نوشانیدم بیا بیا بخت فخر او است **س** و عشیر اصیبا کانیست کشید  
 و چون نئی شمع شمع آه و ناز و در دراز ضرب خرسندی نغمه عشوه فردا زدم **س** آبا بر سر سودا و طرفی موسی  
 روز بخندید و پیش صبح زنگ طلعت از روی آینه روز و روز **س** آبا بر سر سودا و طرفی موسی  
 چون صبح استیمن شب تیر کشید **س** و عشیر اصیبا کانیست کشید  
 و زجر حرم ماه سر اندر سپید کشید **س** و عشیر اصیبا کانیست کشید  
**س** و عشیر اصیبا کانیست کشید **س** و عشیر اصیبا کانیست کشید

[illegible]

نام و نام خانوادگی: دکتر محمد علی  
 پست و مقام: دکتر  
 محل و محل سکونت: تهران  
 تاریخ: ۱۳۰۲



[illegible]

باره باره در وقت ۱۲ ساعت از قفس  
 نینجه تا اید متعلق فارسیان است  
 در عربی یعنی تا اید آنس گویند  
 یونس چندی را گویند که از دیر  
 میوه باشد آن شخص آ  
 س حکم است در هر دو جهان  
 شکر فاکه العنق

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

بجملہ ازادان عالمی و دینی

بجملہ ازادان عالمی و دینی

با دوانی افتد بی طرفی  
 با دوانی است از ان فاقم  
 جمل انصاف یعنی هر که در صلوات  
 از هیچ گردن زار باشد  
 از غیور و پاک و ستم فاضل  
 از غیور و پاک و ستم فاضل  
 آه ای غازی که بی نام آید  
 می کند ای که بی نام آید  
 می فراید ای که بی نام آید  
 می فراید ای که بی نام آید















۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰  
۱۰۱  
۱۰۲  
۱۰۳  
۱۰۴  
۱۰۵  
۱۰۶  
۱۰۷  
۱۰۸  
۱۰۹  
۱۱۰  
۱۱۱  
۱۱۲  
۱۱۳  
۱۱۴  
۱۱۵  
۱۱۶  
۱۱۷  
۱۱۸  
۱۱۹  
۱۲۰  
۱۲۱  
۱۲۲  
۱۲۳  
۱۲۴  
۱۲۵  
۱۲۶  
۱۲۷  
۱۲۸  
۱۲۹  
۱۳۰  
۱۳۱  
۱۳۲  
۱۳۳  
۱۳۴  
۱۳۵  
۱۳۶  
۱۳۷  
۱۳۸  
۱۳۹  
۱۴۰  
۱۴۱  
۱۴۲  
۱۴۳  
۱۴۴  
۱۴۵  
۱۴۶  
۱۴۷  
۱۴۸  
۱۴۹  
۱۵۰  
۱۵۱  
۱۵۲  
۱۵۳  
۱۵۴  
۱۵۵  
۱۵۶  
۱۵۷  
۱۵۸  
۱۵۹  
۱۶۰  
۱۶۱  
۱۶۲  
۱۶۳  
۱۶۴  
۱۶۵  
۱۶۶  
۱۶۷  
۱۶۸  
۱۶۹  
۱۷۰  
۱۷۱  
۱۷۲  
۱۷۳  
۱۷۴  
۱۷۵  
۱۷۶  
۱۷۷  
۱۷۸  
۱۷۹  
۱۸۰  
۱۸۱  
۱۸۲  
۱۸۳  
۱۸۴  
۱۸۵  
۱۸۶  
۱۸۷  
۱۸۸  
۱۸۹  
۱۹۰  
۱۹۱  
۱۹۲  
۱۹۳  
۱۹۴  
۱۹۵  
۱۹۶  
۱۹۷  
۱۹۸  
۱۹۹  
۲۰۰  
۲۰۱  
۲۰۲  
۲۰۳  
۲۰۴  
۲۰۵  
۲۰۶  
۲۰۷  
۲۰۸  
۲۰۹  
۲۱۰  
۲۱۱  
۲۱۲  
۲۱۳  
۲۱۴  
۲۱۵  
۲۱۶  
۲۱۷  
۲۱۸  
۲۱۹  
۲۲۰  
۲۲۱  
۲۲۲  
۲۲۳  
۲۲۴  
۲۲۵  
۲۲۶  
۲۲۷  
۲۲۸  
۲۲۹  
۲۳۰  
۲۳۱  
۲۳۲  
۲۳۳  
۲۳۴  
۲۳۵  
۲۳۶  
۲۳۷  
۲۳۸  
۲۳۹  
۲۴۰  
۲۴۱  
۲۴۲  
۲۴۳  
۲۴۴  
۲۴۵  
۲۴۶  
۲۴۷  
۲۴۸  
۲۴۹  
۲۵۰  
۲۵۱  
۲۵۲  
۲۵۳  
۲۵۴  
۲۵۵  
۲۵۶  
۲۵۷  
۲۵۸  
۲۵۹  
۲۶۰  
۲۶۱  
۲۶۲  
۲۶۳  
۲۶۴  
۲۶۵  
۲۶۶  
۲۶۷  
۲۶۸  
۲۶۹  
۲۷۰  
۲۷۱  
۲۷۲  
۲۷۳  
۲۷۴  
۲۷۵  
۲۷۶  
۲۷۷  
۲۷۸  
۲۷۹  
۲۸۰  
۲۸۱  
۲۸۲  
۲۸۳  
۲۸۴  
۲۸۵  
۲۸۶  
۲۸۷  
۲۸۸  
۲۸۹  
۲۹۰  
۲۹۱  
۲۹۲  
۲۹۳  
۲۹۴  
۲۹۵  
۲۹۶  
۲۹۷  
۲۹۸  
۲۹۹  
۳۰۰  
۳۰۱  
۳۰۲  
۳۰۳  
۳۰۴  
۳۰۵  
۳۰۶  
۳۰۷  
۳۰۸  
۳۰۹  
۳۱۰  
۳۱۱  
۳۱۲  
۳۱۳  
۳۱۴  
۳۱۵  
۳۱۶  
۳۱۷  
۳۱۸  
۳۱۹  
۳۲۰  
۳۲۱  
۳۲۲  
۳۲۳  
۳۲۴  
۳۲۵  
۳۲۶  
۳۲۷  
۳۲۸  
۳۲۹  
۳۳۰  
۳۳۱  
۳۳۲  
۳۳۳  
۳۳۴  
۳۳۵  
۳۳۶  
۳۳۷  
۳۳۸  
۳۳۹  
۳۴۰  
۳۴۱  
۳۴۲  
۳۴۳  
۳۴۴  
۳۴۵  
۳۴۶  
۳۴۷  
۳۴۸  
۳۴۹  
۳۵۰  
۳۵۱  
۳۵۲  
۳۵۳  
۳۵۴  
۳۵۵  
۳۵۶  
۳۵۷  
۳۵۸  
۳۵۹  
۳۶۰  
۳۶۱  
۳۶۲  
۳۶۳  
۳۶۴  
۳۶۵  
۳۶۶  
۳۶۷  
۳۶۸  
۳۶۹  
۳۷۰  
۳۷۱  
۳۷۲  
۳۷۳  
۳۷۴  
۳۷۵  
۳۷۶  
۳۷۷  
۳۷۸  
۳۷۹  
۳۸۰  
۳۸۱  
۳۸۲  
۳۸۳  
۳۸۴  
۳۸۵  
۳۸۶  
۳۸۷  
۳۸۸  
۳۸۹  
۳۹۰  
۳۹۱  
۳۹۲  
۳۹۳  
۳۹۴  
۳۹۵  
۳۹۶  
۳۹۷  
۳۹۸  
۳۹۹  
۴۰۰  
۴۰۱  
۴۰۲  
۴۰۳  
۴۰۴  
۴۰۵  
۴۰۶  
۴۰۷  
۴۰۸  
۴۰۹  
۴۱۰  
۴۱۱  
۴۱۲  
۴۱۳  
۴۱۴  
۴۱۵  
۴۱۶  
۴۱۷  
۴۱۸  
۴۱۹  
۴۲۰  
۴۲۱  
۴۲۲  
۴۲۳  
۴۲۴  
۴۲۵  
۴۲۶  
۴۲۷  
۴۲۸  
۴۲۹  
۴۳۰  
۴۳۱  
۴۳۲  
۴۳۳  
۴۳۴  
۴۳۵  
۴۳۶  
۴۳۷  
۴۳۸  
۴۳۹  
۴۴۰  
۴۴۱  
۴۴۲  
۴۴۳  
۴۴۴  
۴۴۵  
۴۴۶  
۴۴۷  
۴۴۸  
۴۴۹  
۴۵۰  
۴۵۱  
۴۵۲  
۴۵۳  
۴۵۴  
۴۵۵  
۴۵۶  
۴۵۷  
۴۵۸  
۴۵۹  
۴۶۰  
۴۶۱  
۴۶۲  
۴۶۳  
۴۶۴  
۴۶۵  
۴۶۶  
۴۶۷  
۴۶۸  
۴۶۹  
۴۷۰  
۴۷۱  
۴۷۲  
۴۷۳  
۴۷۴  
۴۷۵  
۴۷۶  
۴۷۷  
۴۷۸  
۴۷۹  
۴۸۰  
۴۸۱  
۴۸۲  
۴۸۳  
۴۸۴  
۴۸۵  
۴۸۶  
۴۸۷  
۴۸۸  
۴۸۹  
۴۹۰  
۴۹۱  
۴۹۲  
۴۹۳  
۴۹۴  
۴۹۵  
۴۹۶  
۴۹۷  
۴۹۸  
۴۹۹  
۵۰۰  
۵۰۱  
۵۰۲  
۵۰۳  
۵۰۴  
۵۰۵  
۵۰۶  
۵۰۷  
۵۰۸  
۵۰۹  
۵۱۰  
۵۱۱  
۵۱۲  
۵۱۳  
۵۱۴  
۵۱۵  
۵۱۶  
۵۱۷  
۵۱۸  
۵۱۹  
۵۲۰  
۵۲۱  
۵۲۲  
۵۲۳  
۵۲۴  
۵۲۵  
۵۲۶  
۵۲۷  
۵۲۸  
۵۲۹  
۵۳۰  
۵۳۱  
۵۳۲  
۵۳۳  
۵۳۴  
۵۳۵  
۵۳۶  
۵۳۷  
۵۳۸  
۵۳۹  
۵۴۰  
۵۴۱  
۵۴۲  
۵۴۳  
۵۴۴  
۵۴۵  
۵۴۶  
۵۴۷  
۵۴۸  
۵۴۹  
۵۵۰  
۵۵۱

در قفسه انداخته شده  
و آن خود شده دست  
علاهی کردن از قفسه

ای دور

بر دو نام

اگر وصل ترا یکیش بود با بودی  
 ز آه منبر اگر شتی گزندی و شکستی  
 غما هر بار نوروزی بخر غما بنار یکی  
 اگر فیض غم از چشم نالای بودی  
 چشم باز کرد و درین نگریش تیس یک یک رسیدید و در ردی سر یک میخندید و چون چشم من انداخت  
 بنکس آینه دل مرا شناخت گفت ای پیر آشنای درین آشیانه آدمی یا چون دیگران نظاره دیوانه آدمی  
 گفتم ای آن منجنق مفتش میان دلهای بیگانه کی نیست و در بسیاری تو از دیوانگی نه این چه حالت ناستوده است  
 و این چه کفالت بیوده ای از عقل شیار خزانه چه چرا بر دشتی و ای از روح سبکبار تر بایند گران چه در  
 ساختنی گفت شیخا سلاسل و قیود مکافات تنها از خود داشت هر که با از دانه سلامت بردن  
 نهند بار سلامت و غراست بکشند و این آن سخن است که حکما گفته اند که چون پای از دامن گیم  
 بگذرد و سرمای دمی و بزمین دی را بر برد و کد حرم مرد بر قدم گیم مرد است و هر پای که در راه ارادت  
 آید و از کد گیم زیادت شود و بندش کند چنین دانه که تو ازین دانه بوی نبرد و درین جای گاه  
 بشا کله گوی نروده با ماری درین غم شادمانه ایم و درین بند در بند شکرانه ایم کس گفت رباعی  
 جان گیت که اورنج و گز نذو کشد  
 تن گیت که اسلب کند تو کشد  
 پس گفت ای پیر آنجئون فوون و العاشق زوون دریافت  
 برای دهم بوسه چو بند تو کشد  
 این دقیقه تو ندانسته اگر ندانی ردای تکر بنگین و شانه نخت لیکن دلی ترف و تقدیم کد که از اول  
 تعلم نشین و تا از جانین بیارستان و تو اینین این داستان و بیاموزی که آنجئون فوون و المعانی دقیق  
 دقیق بسیار است بدانکه نوعی ازین علت بیکی است و بعضی مضحک و جنسی ازین مرض مقوی است جنسی  
 مملک بعضی موجب سکون و قرار است و بعضی موجب اضطراب و نقار و هیچ علت چندین شعب  
 و زوایا و عقد و خوابا ندارد و العاشق زوون آن است که هرگز بر سر راه نعمت عشق گرفته عذر  
 عالمیان و ضحک آدمیان کردند و الان فوون بیزج بلا شے بخالے خرسند و بجالے در نهایت  
 بند شدن زبونه و غایت سرنگونه پس گفت  
 خرسندم اگر سال بسالت نیم در عمری اگر شب خیالت نیم ندانسته که اگر چه بشاری مفر  
 فضل است دیوانگی مفر عقل است هر که از صحبت دل پر بند و چگون در حرم عقل گزیده با عقله دیوانگی  
 نشستن به از آنکه پیرایه عقل بر خود بستن چه اگر نوش نهر به عقل نشناختندی و عصاره انگور را

[illegible]

۱۱ من مخلص  
۱۲ از انکا بر بنی گریه  
۱۳ خند بر اندوه است  
۱۴ بر بنی جان غم  
۱۵ بر دزن گریه  
۱۶ عصاره یغیبه  
۱۷ و غم  
۱۸ و غم  
۱۹ و غم  
۲۰ و غم























































الیٰ یعنی بامید و در مدح طعام معارف  
 دیوار آسوده شود ۱۲  
 تاجهای تاجور و معانی ۱۳  
 سکون را که در این کلمات مذکور است  
 جمله و سکون معانی و آن کلمات که در کمال  
 از اینها بسیار ۱۴  
 صلی و زای یقین و تاج و معانی  
 ۱۵  
 در سخن و زای یقین و تاج و معانی  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

[illegible]



از این غنای عظیمی که در این کتاب است  
 هر که بخواهد از این غنای عظیمی استفاده کند  
 باید که با دقت و حوصله از این کتاب استفاده کند  
 و از این غنای عظیمی استفاده کند

مقامات جمعی  
 در این کتاب است  
 و از این غنای عظیمی استفاده کند  
 و از این غنای عظیمی استفاده کند

|                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                     |                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                    |                                                                                                                                                                                                                                                |
|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| در صبح با شام پیوسته فرود<br>چون مورسوی دانه راهی کردم<br>غمی از باد عجل تیره و شخصی از خاک محول تر چون باد راهی بریدم چون خاک با یکدیگر آمیخته اند<br>از آن توفیق باز نماند اگر دیده و طمیر پایایی ز کار باز نه در اصله سفر در زیر بار نماند بیشتر خوش بایستادم<br>به بالاز باری نهادم و با خود گفتم آلا بیست و یک روزی که احوال اگر چون باد گرم بر اندمی چون خاک<br>بر جای ماندی و چون نفس سود طلب در آن فساد و این دیریم در زبان افتاد و بر تو اندم و در زبان<br>بر اندم و با سحر<br>ای تن جو ز حصن صید تب کشی<br>اگر روزی با نگیرد تا شب بکشی<br>در شرب آب گمانی خوردن پس عقل را بستی و راه خراب است و هر نفسی چند حاصل کردم و هم در<br>کوی خرابات منزل کردم و کاسه کسیدم کام آوردم و این چنین با است و از تر که از آوردم اشعار | اگر چه از غمی و مشتوق استرازیست<br>که در جهان مجازی به مجاز است<br>عروس لیل لیلات قوت جلوه خوش<br>بر مقام درین خاک طبع ساکن است<br>اگر درون طبعیت برداشتم و چون دعای حروق از شراب صبح و عقیق منبت شده و شیطان<br>خلافت بر سلطان طاعت مستولی شده و بخار شراب از مبط معده مضمحل و باغ ترقی کرد طبع<br>بلبل از قبول کاس جام توفی کرده و دانستم که هیچ گل بخار نیست و هیچ لب به خار نه و از لعل هر فرجی و<br>فرجی است و در میان هر تنی در گردن تو نیست | وَإِذَا الْجَهْلُ لَيْسَ لَهُ صَبَاحٌ<br>شام نادانی نیست برای آن صبح<br>عَلَى كَهْوَيَانِ خَلَعَ الْعِيْدُ<br>از روی کوهستان گشته فرساده و بر کوهستان<br>فَإِنَّ الْعَيْشَ أَكْلَهُ مُسْلَمٌ<br>پس هر که عیش اولی را طاعت                      |
| ره مجاز سپری پس حقیقت دان<br>نهفته در پس پرده های راز است<br>طر از طلع اگر چه خرم است و خوش<br>و چند روز بهرین نطق و نسق بین الفلق الی الغسق گذر آید و قید تر<br>خطاست آنکه نماید که صورت لذات<br>کثاده طره و زلفین روی ناز است<br>و در این غنای عظیمی که در این کتاب است<br>و از این غنای عظیمی استفاده کند                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                        | وَإِنِّي لَأَتِي لَيْسَ لَهُ نَهَارٌ<br>و شب گمراهی نیست برای آن روز<br>إِذَا شَدَّتْ إِلَى كَاسٍ يَمِينٌ<br>اگرگاه دراز کرده شد به کاس راست<br>وَإِنَّ الْخَمْرَ أَخْوَدُ الْخَمَارِ<br>و برآمده شراب آخر آن خمار است                                                                                                                                                                                                                             | وَإِذَا الْبَيْضُ الْحِدَادُ فَلَيْسَ لَهُ نَهَارٌ<br>هرگاه سپید شد خوار نیست و روز<br>فَلَمَّا نَبَقَ الْكَيْسُ وَلَا الْكَيْسَ سَاوٍ<br>پس باقی نماند از کسیت و نشین شراب<br>وَحِينَ أَرَقَّتْ فَفَلَسَتْ رَائِي<br>و چون از رقت فلفلسه رایی |

این غنای عظیمی که در این کتاب است  
 و از این غنای عظیمی استفاده کند  
 و از این غنای عظیمی استفاده کند

و از این غنای عظیمی استفاده کند  
 و از این غنای عظیمی استفاده کند



[illegible][illegible][illegible]

و فرمود میفرستد که این  
 یقین بماند و بداند که این  
 آواز است و این سخن  
 در دوزخ است و این  
 گویا قافای که در قافای  
 شده است که در قافای  
 شایسته است که در قافای  
 یعنی چه که در قافای  
 باشد و این که در قافای  
 در میان این که در قافای  
 و این که در قافای  
 و این که در قافای  
 و این که در قافای







[illegible]

باید که جوزا را زمتی بود که گفت بوی فسوب است و هر چه در سینه افتد باید که سرطان را قوی بود و هر چه در ناف افتد باید که اسد را قوی بود و هر چه در دل افتد باید که سنبله را سعادتی بود و هر چه در پشت بود باید که میزان را شقیه بود و هر چه در عورت افتد باید که عقرب اسطیقه بود و هر چه در پستان بود باید که قوس را غلبه بود و هر چه در زانو افتد باید که جدی را جلادتی بود و هر چه در ساق بود باید که ثور را دوله بود و هر چه در قدم افتد باید که حوت را غلبه بود و هر عضو از اعضای آدمی بطبیعی مائل است به هر چه از برج عنصری را قابل است حمل اسد و قوس آتش است و حرارت و یسوست ایشان فسوب و این را شقیه نامی خوانند و ثور و سنبله و جدی خاکی است و سردی و خشکی ایشان فسوب و این را اسد و ارضی گویند و جوزا و میزان و دلو با دی اند و حرارت و رطوبت ایشان فسوب است و این را شقیه بادی گویند و سرطان و عقرب حوت آبی است و برودت و رطوبت ایشان فسوب است و این را شقیه آبی گویند و هر برجی بمشاکلت طبعی عضوئی نیست دارد که هر چه از منوله است عالم سفلی است از فیض و پرورش عالم علوی است و این برج حسب اختلاف اشخاص بطریق اختصاص بعضی زست و بعضی ماده و بعضی لیلی و بعضی نهاری و هر برج که نهاریست ز است و هر برج لیلی ماده و آفتاب بمخت ادیان مؤلف است و با اصطلاح منجمان مذکور شده بمواضع ادیان مذکور است و باتفاق منجمان مؤلف و ازین برج چهار ثابت و چهار منقلب و چهار ذوجیدین و کواکب را دین برج بتبوط و عروج است و در سیارات دین برج سیارات نورانی برج خ آسمانی هفت است و ماه در آفتاب نور از اجمله است و از ان پنج زحل و مشتری و مریخ و زهره و عطارد است و ایشان را خمسه شمیره گویند و کارکنان مجبور اند و متصرفان نامور اند و حرکات ایشان اختیار شوق نیست و در طبیعت ایشان آن تمیز و ذوق نه و هر دو برهی خانه کوکبی است الا آفتاب که او را یک خانه و ماه که او را یک آشیانه است محل مقرب خانه مریخ است و ثور و میزان خانه زهره و جوزا و سنبله خانه عطارد و سرطان خانه ماه و اسد خانه آفتاب و قوس و حوت خانه مشتری و جدی و دلو خانه زحل و بر دین ازین مرابن هفت ستاره را طبایع مختلف است و صنایع نامتولفات آفتاب گرم خشک است و ماه سرد و غلیظ و این مزاج مرگ است مشتری گرم و تر است و این مزاج حیات و مریخ در غایت گرمی و زهره

تو ای که در این عالم  
بهر سوختن و بسوزان  
بهر سوختن و بسوزان  
بهر سوختن و بسوزان

نام برین محل آنک را میانی  
از یک آستانه علم و ادب و معرفت  
و معانی میان و میانی  
و اصحت از فاضلت اینجا یعنی  
قرار و دانست که مراد است  
باشد و دانست که مراد است  
با یک سوز و موعده و آخر کمالی  
ببینی و در آید از آنکه  
ببینی و در آید از آنکه  
ببینی و در آید از آنکه

[illegible]



























لعل صلیح دال ملتین  
نقدین نام خیر الیست در  
سوی که در این کتاب  
نقدین نام خیر الیست در  
سوی که در این کتاب  
نقدین نام خیر الیست در  
سوی که در این کتاب

بر رخ برگ چو در عدس است  
سلب خویش بپرداشته شاخ  
برگ آگویی ز محنت بر شاخ  
قد خرم شده چون بزم است  
تا جگر دیکم زدن است  
چون شقا شق شیخ در قالی این  
حقایق برین حد رسید و در ارم خرم او در شفاست فصاحت برین بد کشید و در جواب سوال مرزا اوردن  
و اطلاع و دین نوحه چند بگردناله چند نیز دو گفت خدا تعالی ازان دوست خشنود با دکه می شناسد  
و می راند که این گردن آنچه داده است باز می ستاند تا آنچه دارد برین فشانده و صدمات بیحد برین رسانده  
و چون آن جمع مختلف در حسین تصویب متفق شدند و همه بر صلاح موافق گشتند دست متوجه  
الکوفه کشادند و عقد و نقد جمل بوی دادند و همه چون درخت رخت گشتند و بیک دم چون سبزه  
سیاه گشتند و چون سرد از جامه فصله میکردند و چون صنوبر از جامه وصله میدادند چون مراد ادا  
مردان بیافت و دمرام خویش ازان کرام نشناخت چون ابر همه را چشم برگریه بگذاشت و چون  
برقی خنده برداشت و نقد در بر میان جامه در ایشان رای در کوی کرد و روی سوی بیابان نهاد  
قد می چند بر عقبی می نهاد و دامن دی برگزیده و لبشتم و گفتم ای شیخ چون ناصح عالمه مضطرب بودی  
چرا چون نسیاج جامه فضل نیامدی آن چند اقوال فصل کج بیک مثال چه سخن گریبان ملاحت و کبر  
و اشک است از دیده روان کرد و این ابیات بر وفق احوال بیان کرد و

ویدی چه کز جرح برین تو خطایان  
بامون و کوه سارید بیای هر چند  
بر چرخ جلی نه در بر سر حسن  
وی شکست زین تو هم غنیمت  
ای سیر کو در پیش دل چنین بند  
ای گل میند کله و بلبل نواندن  
چون دزدان کشاد می خوردن  
چون بیک کارگاه فضل اس جلالت  
چون سوراخ چو با هم شای صبا  
دی تارون مثال تو بر آسینند  
دی آسین بجامه سیاه شیر و وح  
چون بیک کارگاه فضل اس جلالت  
چون سوراخ چو با هم شای صبا  
دی تارون مثال تو بر آسینند  
دی آسین بجامه سیاه شیر و وح

المقامه الثانية والعشرون في أسامي الخلفاء  
مقامه بیست و دوم

حکایت کرد مراد و سته که محبت او ثباتی داشت و مودت او حیاتی که وقتیکه ریحان جوانی در لباس  
عزیزت بود و سیه و شباهت و در وقت طلوع جوانی سبزه از لشکر میری شریک بود و جاسوس که خبر نیامده و رده بود

حقایق برین حد رسید و در ارم خرم او در شفاست فصاحت برین بد کشید و در جواب سوال مرزا اوردن  
و اطلاع و دین نوحه چند بگردناله چند نیز دو گفت خدا تعالی ازان دوست خشنود با دکه می شناسد  
و می راند که این گردن آنچه داده است باز می ستاند تا آنچه دارد برین فشانده و صدمات بیحد برین رسانده  
و چون آن جمع مختلف در حسین تصویب متفق شدند و همه بر صلاح موافق گشتند دست متوجه  
الکوفه کشادند و عقد و نقد جمل بوی دادند و همه چون درخت رخت گشتند و بیک دم چون سبزه  
سیاه گشتند و چون سرد از جامه فصله میکردند و چون صنوبر از جامه وصله میدادند چون مراد ادا  
مردان بیافت و دمرام خویش ازان کرام نشناخت چون ابر همه را چشم برگریه بگذاشت و چون  
برقی خنده برداشت و نقد در بر میان جامه در ایشان رای در کوی کرد و روی سوی بیابان نهاد  
قد می چند بر عقبی می نهاد و دامن دی برگزیده و لبشتم و گفتم ای شیخ چون ناصح عالمه مضطرب بودی  
چرا چون نسیاج جامه فضل نیامدی آن چند اقوال فصل کج بیک مثال چه سخن گریبان ملاحت و کبر  
و اشک است از دیده روان کرد و این ابیات بر وفق احوال بیان کرد و  
چون سوراخ چو با هم شای صبا  
دی تارون مثال تو بر آسینند  
دی آسین بجامه سیاه شیر و وح  
چون بیک کارگاه فضل اس جلالت  
چون سوراخ چو با هم شای صبا  
دی تارون مثال تو بر آسینند  
دی آسین بجامه سیاه شیر و وح  
چون بیک کارگاه فضل اس جلالت  
چون سوراخ چو با هم شای صبا  
دی تارون مثال تو بر آسینند  
دی آسین بجامه سیاه شیر و وح

نقدین نام خیر الیست در  
سوی که در این کتاب  
نقدین نام خیر الیست در  
سوی که در این کتاب



























تقاسم حمیدی  
این سه قسم است که در این کتاب مذکور است  
قسم اول در بیان احوال و عیال و اولاد است  
قسم دوم در بیان احوال و عیال و اولاد است  
قسم سوم در بیان احوال و عیال و اولاد است

المقامه الثالثة والعشرون في التغريب  
در بستم و سیم  
حکایت کردم از وقتی که به ری بود و در مکارم اخلاق بی عیب و وقتی از اوقات که شجره جوانی  
ایمانی آراسته بود و همین عین صبا پر است و شب شباب هنوز غمش می داشت زمانه کوکی  
نظمی و نسبی و هنوز مشک عطر عارض نگار و خوش شاد نشسته بود و هنوز چهل جوانی بر علل سیری لوث  
نگشته بود و با عی  
هنوز باغ حیات هنوز باغ وجود  
بر هر تری کرده شود و در که این رض است طول العوض تعبدی بونده و بی جوینده سحر اختصار  
و در معنی بطالع بود و در اناس و بار شمش و انوار است و استوار است و استوار است و استوار است  
فقلت للنفس في الدخ الخ  
بیس که بر جان بر داری شایه  
فان لم يخلص منها كل متعلق  
و هو اسكنا به اذ ان هو ابرسته  
بسیار شنوده بودم و در سوادان بسیار شنوده گفتم که بود که این دولت بر کس آید و بار آن از روی از سینه  
بر زمین آید بارقه که غم آن جواب شد گام برداشتم و منازل را بخدم مجاهده بگذرتم تا بعد از خروج حکام  
تخل شد آید از نشیب و فراز راه بیار آن با سیم بود قیاس آقا این مطلع نوزانی بنسب اطمینانی رای کرد و بود  
و در دریای قیر کون قیر و در غوطه خود در دوزخی شب سه روز گریان می روز بر آورده ابل قافله زاد و در احوال  
بناه بنه اند و بای افرا در سفر بکشاند و چون از راندن تا حقن طول شد و هر یک یک سایش و خواب  
مشغول شدند هنوز از در خواب گسیخته بود و از درت شبی سبسی نشسته که خوشی نبوده و خوشی باشکوه  
صد میزدان آواز مختلف نغمه ترادف از زمین آن شهر آسمان رسید و فیض خلق از فرازش بهر اعرش  
کشید و کس نیست که موجب آن خوش چیست و شمع آن فتنه و جوش کیمیت تا آن زمان که آواز داشت  
اوان با سماع و اوان سید و زنگی شب را لب داشت و شب بنگ خسته منزل شب داشت و شمر

تقاسم حمیدی  
این سه قسم است که در این کتاب مذکور است  
قسم اول در بیان احوال و عیال و اولاد است  
قسم دوم در بیان احوال و عیال و اولاد است  
قسم سوم در بیان احوال و عیال و اولاد است

و منازل را بخدمت آمد و ای شمس  
از منازل را بخدمت آمد و ای شمس  
از منازل را بخدمت آمد و ای شمس















مقامات حمیدی

در آخر نغمه برآورد مراد از آن در دفتر موزون

بسیار است. چنانچه در این کتاب  
در باب اول از این نوع دعاها و دعاها  
در باب دوم از این نوع دعاها و دعاها

وہاں سے تھوڑے عرصے کے بعد ایک اور شخص نے اس کے پاس آکر کہا کہ میں نے ایک اور شخص کو ملایا ہے جو اس کے لئے بہت ہی مناسب ہے۔

مجلس فقہ و قانون

۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

و بعد از آنکه از اینها خبری نداشت  
از اینها خبری نداشت و بعد از آنکه  
از اینها خبری نداشت و بعد از آنکه  
از اینها خبری نداشت و بعد از آنکه

\_\_\_\_\_























صَلُّوا مِنْ كُلِّ الْجُودِ مِائِينَ خَوَافِكُمْ سَوَادِيهِ بِضِيَانِ بِنَدْوَةٍ وَتَرَانِ فِي الْقُرْآنِ كُنْهًا وَصَفَةً هَذَا الْقُرْآنِ  
يَا كَلْبَتِيهَا نَدَانْدَ مَصْرُوحَ قَمَا أَغْوَتْ النَّاسَ خُحَاكُلُ مُسْتَعِجٍ دَسْطَرِ فَاَصْلَانَهُ وَبَجْدَانَهُ  
كَمِ بَحْنَانِ بَقِي دَرِ آذَى آن بَرُوزَن وَدَرِ لَيْتِمْ بَرَان قَالِبِ دَسْطَرِ تَرْكِبِ كَنْدَرِ بَسِ تَعْيِيبِ كَنْدَرِ  
لَيْتِمْ بَسِ الصَّيْحُومِينَ الشَّقِيئِينَ وَتَعْلَمُونَ أَنَّ قَوْفَ كُلِّ فِي فِي عِلْمِ عَلِيمٍ  
اِيَزْدَعَلْ مَا بَرَادُ وَبَسْتَانِ مَا رَا اِنْ عَيْنِ بَسْتَانِ يَارَانِ وَطَمَنِ وَفَتْحِ هِمَكَارَانِ كَگَاهِ دَارِ  
وَهَذِيَانَتِ اَيْنِ اِنْسَانَه نَابُودَه وَبَرِگَزَشْتِ كَمَا نَاشُدَه اَزَا مَحُو وَدُورِ رُگَزَارِ دَه  
بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الْاَحْمَادِ

خانم الطبع از جانب کانپر و از ان مطبع نه ۱۱

حکیم که شرح قلم از فیض بهار طرازی صنعتش شرفشان شکر بارست و گلین دوات با بهاری  
 سیرت قدش سحر بهار و لغت رسولیکه گل کردگی چنستان کونین را علت غایت و کثرت  
 در تیش در چارچوب عالم با هزار داستان و لغت سیرالی است آغوشی حضرت شاه مصطفی و حمید  
 و خورشید خرم الانبیا صلوات الله علیه و علی آله و صحایه و سلم لیسیر بر اصحاب جنت و کیا است  
 از باب درایت و فراست که همه فیان بازار دغانی اند و جوهر گران و ابرو خانه خندان آسمان  
 زندان عید نوید تازه باد و مجموعه غنما سیکه به جوهر گنای شاید از حکیم نشانی باید که واقفان منشآت  
 لیکن را بصیرت افزاید و شتاقان داستانهای دلنشین را غرائب احوال رونمایید و کتب  
 است انساب است متداول بین الایادی معنی به مقامات حمیدی  
 در علم ادب در فصاحت قانع تر از مقامات بدیع سهرانی است و در بلاغت لائق تر از مقامات  
 القاسم حریری هم به سحرانی به که بلغت تازی و عبارت حجازی ساخته و پرداخته مکران نبرد  
 ام هم رانده اصلا با فائده قرن است و آتین شکست خود تازی و فارسی بخوری عنبر آیین که  
 غنم فلک ازین شملت معطر است و شمیم جان فرایش را لعل بخش جوهر نیر ابل هنر شملت بربست  
 بار مقامه شیوه بر حکایات لطف انیس و بر فقرات مسج تانست آینه که چون بهر مهر را مجموعه  
 است و موهبت نامند بچاست و انشای مفید نشان کامل فن و سودمند طب ابلان

شانه و مردمان آنجا

مقاله در باره ای که در این کتاب درج شده است  
تجربیات و تفکرات من در این کتاب درج شده است  
که در این کتاب درج شده است  
مجموعه نوشته های من در این کتاب درج شده است  
سازنده این کتاب در این کتاب درج شده است  
بنام خداوند  
مقدمه  
مقدمه

Handwritten signature and stamp.

۱۲۰۰  
 ۱۲۰۱  
 ۱۲۰۲  
 ۱۲۰۳  
 ۱۲۰۴  
 ۱۲۰۵  
 ۱۲۰۶  
 ۱۲۰۷  
 ۱۲۰۸  
 ۱۲۰۹  
 ۱۲۱۰  
 ۱۲۱۱  
 ۱۲۱۲  
 ۱۲۱۳  
 ۱۲۱۴  
 ۱۲۱۵  
 ۱۲۱۶  
 ۱۲۱۷  
 ۱۲۱۸  
 ۱۲۱۹  
 ۱۲۲۰  
 ۱۲۲۱  
 ۱۲۲۲  
 ۱۲۲۳  
 ۱۲۲۴  
 ۱۲۲۵  
 ۱۲۲۶  
 ۱۲۲۷  
 ۱۲۲۸  
 ۱۲۲۹  
 ۱۲۳۰  
 ۱۲۳۱  
 ۱۲۳۲  
 ۱۲۳۳  
 ۱۲۳۴  
 ۱۲۳۵  
 ۱۲۳۶  
 ۱۲۳۷  
 ۱۲۳۸  
 ۱۲۳۹  
 ۱۲۴۰  
 ۱۲۴۱  
 ۱۲۴۲  
 ۱۲۴۳  
 ۱۲۴۴  
 ۱۲۴۵  
 ۱۲۴۶  
 ۱۲۴۷  
 ۱۲۴۸  
 ۱۲۴۹  
 ۱۲۵۰  
 ۱۲۵۱  
 ۱۲۵۲  
 ۱۲۵۳  
 ۱۲۵۴  
 ۱۲۵۵  
 ۱۲۵۶  
 ۱۲۵۷  
 ۱۲۵۸  
 ۱۲۵۹  
 ۱۲۶۰  
 ۱۲۶۱  
 ۱۲۶۲  
 ۱۲۶۳  
 ۱۲۶۴  
 ۱۲۶۵  
 ۱۲۶۶  
 ۱۲۶۷  
 ۱۲۶۸  
 ۱۲۶۹  
 ۱۲۷۰  
 ۱۲۷۱  
 ۱۲۷۲  
 ۱۲۷۳  
 ۱۲۷۴  
 ۱۲۷۵  
 ۱۲۷۶  
 ۱۲۷۷  
 ۱۲۷۸  
 ۱۲۷۹  
 ۱۲۸۰  
 ۱۲۸۱  
 ۱۲۸۲  
 ۱۲۸۳  
 ۱۲۸۴  
 ۱۲۸۵  
 ۱۲۸۶  
 ۱۲۸۷  
 ۱۲۸۸  
 ۱۲۸۹  
 ۱۲۹۰  
 ۱۲۹۱  
 ۱۲۹۲  
 ۱۲۹۳  
 ۱۲۹۴  
 ۱۲۹۵  
 ۱۲۹۶  
 ۱۲۹۷  
 ۱۲۹۸  
 ۱۲۹۹  
 ۱۳۰۰  
 ۱۳۰۱  
 ۱۳۰۲  
 ۱۳۰۳  
 ۱۳۰۴  
 ۱۳۰۵  
 ۱۳۰۶  
 ۱۳۰۷  
 ۱۳۰۸  
 ۱۳۰۹  
 ۱۳۱۰  
 ۱۳۱۱  
 ۱۳۱۲  
 ۱۳۱۳  
 ۱۳۱۴  
 ۱۳۱۵  
 ۱۳۱۶  
 ۱۳۱۷  
 ۱۳۱۸  
 ۱۳۱۹  
 ۱۳۲۰  
 ۱۳۲۱  
 ۱۳۲۲  
 ۱۳۲۳  
 ۱۳۲۴  
 ۱۳۲۵  
 ۱۳۲۶  
 ۱۳۲۷  
 ۱۳۲۸  
 ۱۳۲۹  
 ۱۳۳۰  
 ۱۳۳۱  
 ۱۳۳۲  
 ۱۳۳۳  
 ۱۳۳۴  
 ۱۳۳۵  
 ۱۳۳۶  
 ۱۳۳۷  
 ۱۳۳۸  
 ۱۳۳۹  
 ۱۳۴۰  
 ۱۳۴۱  
 ۱۳۴۲  
 ۱۳۴۳  
 ۱۳۴۴  
 ۱۳۴۵  
 ۱۳۴۶  
 ۱۳۴۷  
 ۱۳۴۸  
 ۱۳۴۹  
 ۱۳۵۰  
 ۱۳۵۱  
 ۱۳۵۲  
 ۱۳۵۳  
 ۱۳۵۴  
 ۱۳۵۵  
 ۱۳۵۶  
 ۱۳۵۷  
 ۱۳۵۸  
 ۱۳۵۹  
 ۱۳۶۰  
 ۱۳۶۱  
 ۱۳۶۲  
 ۱۳۶۳  
 ۱۳۶۴  
 ۱۳۶۵  
 ۱۳۶۶  
 ۱۳۶۷  
 ۱۳۶۸  
 ۱۳۶۹  
 ۱۳۷۰  
 ۱۳۷۱  
 ۱۳۷۲  
 ۱۳۷۳  
 ۱۳۷۴  
 ۱۳۷۵  
 ۱۳۷۶  
 ۱۳۷۷  
 ۱۳۷۸  
 ۱۳۷۹  
 ۱۳۸۰  
 ۱۳۸۱  
 ۱۳۸۲  
 ۱۳۸۳  
 ۱۳۸۴  
 ۱۳۸۵  
 ۱۳۸۶  
 ۱۳۸۷  
 ۱۳۸۸  
 ۱۳۸۹  
 ۱۳۹۰  
 ۱۳۹۱  
 ۱۳۹۲  
 ۱۳۹۳  
 ۱۳۹۴  
 ۱۳۹۵  
 ۱۳۹۶  
 ۱۳۹۷  
 ۱۳۹۸  
 ۱۳۹۹  
 ۱۴۰۰  
 ۱۴۰۱  
 ۱۴۰۲  
 ۱۴۰۳  
 ۱۴۰۴  
 ۱۴۰۵  
 ۱۴۰۶  
 ۱۴۰۷  
 ۱۴۰۸  
 ۱۴۰۹  
 ۱۴۱۰  
 ۱۴۱۱  
 ۱۴۱۲  
 ۱۴۱۳  
 ۱۴۱۴  
 ۱۴۱۵  
 ۱۴۱۶  
 ۱۴۱۷  
 ۱۴۱۸  
 ۱۴۱۹  
 ۱۴۲۰  
 ۱۴۲۱  
 ۱۴۲۲  
 ۱۴۲۳  
 ۱۴۲۴  
 ۱۴۲۵  
 ۱۴۲۶  
 ۱۴۲۷  
 ۱۴۲۸  
 ۱۴۲۹  
 ۱۴۳۰  
 ۱۴۳۱  
 ۱۴۳۲  
 ۱۴۳۳  
 ۱۴۳۴  
 ۱۴۳۵  
 ۱۴۳۶  
 ۱۴۳۷  
 ۱۴۳۸  
 ۱۴۳۹  
 ۱۴۴۰  
 ۱۴۴۱  
 ۱۴۴۲  
 ۱۴۴۳  
 ۱۴۴۴  
 ۱۴۴۵  
 ۱۴۴۶  
 ۱۴۴۷  
 ۱۴۴۸  
 ۱۴۴۹  
 ۱۴۵۰  
 ۱۴۵۱  
 ۱۴۵۲  
 ۱۴۵۳  
 ۱۴۵۴  
 ۱۴۵۵  
 ۱۴۵۶  
 ۱۴۵۷  
 ۱۴۵۸  
 ۱۴۵۹  
 ۱۴۶۰  
 ۱۴۶۱  
 ۱۴۶۲  
 ۱۴۶۳  
 ۱۴۶۴  
 ۱۴۶۵  
 ۱۴۶۶  
 ۱۴۶۷  
 ۱۴۶۸  
 ۱۴۶۹  
 ۱۴۷۰  
 ۱۴۷۱  
 ۱۴۷۲  
 ۱۴۷۳  
 ۱۴۷۴  
 ۱۴۷۵  
 ۱۴۷۶  
 ۱۴۷۷  
 ۱۴۷۸  
 ۱۴۷۹  
 ۱۴۸۰  
 ۱۴۸۱  
 ۱۴۸۲  
 ۱۴۸۳  
 ۱۴۸۴  
 ۱۴۸۵  
 ۱۴۸۶  
 ۱۴۸۷  
 ۱۴۸۸  
 ۱۴۸۹  
 ۱۴۹۰  
 ۱۴۹۱  
 ۱۴۹۲  
 ۱۴۹۳  
 ۱۴۹۴  
 ۱۴۹۵  
 ۱۴۹۶  
 ۱۴۹۷  
 ۱۴۹۸  
 ۱۴۹۹  
 ۱۵۰۰  
 ۱۵۰۱  
 ۱۵۰۲  
 ۱۵۰۳  
 ۱۵۰۴  
 ۱۵۰۵  
 ۱۵۰۶  
 ۱۵۰۷  
 ۱۵۰۸  
 ۱۵۰۹  
 ۱۵۱۰  
 ۱۵۱۱  
 ۱۵۱۲  
 ۱۵۱۳  
 ۱۵۱۴



نکات نوکسن گویند زیباست اگر چه ازان هر دو کتاب یعنی مقامات برین همدانی و مقامات الهام  
 حریری پاییه دار سبحانی که هر یکش نفسه در فصاحت کانی است و در بلاغت جانی است اما چون که  
 عبارت هر دو علی است اهل علم ازان نکات پس بی نصاب اند و فارسیان ازان لغات عجیب و غریب  
 بنابر آن تبلیغ روحانی و توفیق یزادانی فاضل محقق ادیب عالم مدقق لبیب با هر لسان فرس و  
 حمازی متاخر منال از زمان حضرت شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی موجد طریح شریعی  
 نشر طریق متانت نگاری بوقت خویش یگانه و وحید قاضی ابو مکر حمید صاحب  
 مقامات عالییه و خداوند در جاست ساسیه این رعنا عروس زیبای زم ازل کمال را بهیچ خلق  
 عبارت مرصع ساخته و بزبورهای مکتل استوارانسته بهرقت کرده بجلوه گاه قدر شناسان علوم آرد  
 نویختی این کتاب آداب انساب در مطبع محمدی باجویشی و ترجمه عبارت عربی طبع شده هم در صفت  
 در دیده با جا کرده آید و آن که بسبب مرور ده روز منتهی بود حکم عنقاد داشت طالبان و امان و اخص  
 و سرخ این حد را می جاد و انتشار قدم کشا دهند و از مایه ای انبوه خاطر شده تا از آنجا که میسر است باید  
 غیبی و غایب است لایحه کفیل حال کفیل انجراح کمال آیین عالی کارخانه فیض نشانه مشهور نزد یک  
 و دور نشی نوکسن است باری بودای سع مردی از غیب بیرون آید و کاری بکنند  
 کتاب متصف بالا نقاب از کتبخانه مخزن علوم و فنون صاحب چهارم و چهارم صفات کمال است  
 فشی و هیئت را اس صاحب و له انشی حبیبک را سه صاحب فرمان نویس  
 سلطانی متخلص به مقبول ساکن محله نوبسته شهر کوهن دستیاب شد آنکه در شهر نقش مراد  
 خاطر صورت بخت و شاهد مدعا سے دل بر کسی چهره نداشت بعد اودای شکر الله از وی  
 فلان کارخانه آن گوشتین را بجز جناب محبت القاب فشی کیش نرائن صاحب ام اقبال  
 مالک مطبع نرا با هتاهم کیسری واس صاحب سید شریف بار چها که هم  
 با چویری سواد مطابق ماه شعبان المعظم ۱۲۹۹ هجری بمسک الطبیاع کشیده  
 آذینه گوش روزگار ساختن روشنی بخش مهر و ماه این جوهرش بهار انبساط بهر شناسان نظم و  
 ارزش قبول دهاد و بوفی فضل خویش روانی زم درس و تدیس کناد

آمین هم آمین



قطعه تاج طبع سابق از زبان آور پشمال منشی بهکوان دیال  
عاقل تخلص ایچینت طبع کاپنور

|                                                                                     |                                                                                                            |                                                                            |
|-------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------------------------------------------------------------------|
| به دج خوش بیانی و بدایی<br>از حد افزون مقامات حمیدی<br>در و ن طالبان را کرد و تسخیر | در کنون مقامات حمیدی<br>در اخلاق و ادب پیش از بکتیا<br>پنجاه افسون مقامات حمیدی<br>بسته موزون مقامات حمیدی | بتازی و مجازی پر تکلف<br>لجای چون مقامات حمیدی<br>بطبعش گفت خاقان مصرع سال |
|                                                                                     | ۱۲۹۹ شمسی                                                                                                  |                                                                            |





|      |                                                   |      |                                                 |
|------|---------------------------------------------------|------|-------------------------------------------------|
| قیمت | معدن تہذیب - اخلاق کی درستی میں معاون             | قیمت | جو اسر غیبی - از حضرت مظفر علی شاہ اکبر آبادی   |
| ۱۰۰  | آب حیات اخلاق و عفت میں مصلحت کشی کا متا پرشاد    | ۱۰۰  | بحث وحدت وجود و توحید صفات و تحقیق مسائل        |
| ۱۰۰  | کیسیا سے حکمت حصہ اول بیان شرف علم و ادب -        | ۱۰۰  | و مرتب علم و سلسلہ طریقت -                      |
| ۱۰۰  | محبوب اخلاق - ترجمہ اخلاق حسنی سلسلہ عام فہم      | ۱۰۰  | شرح شہنوی مولانا روم - کامل دو جلد حال          |
| ۱۰۰  | از راجہ راجیشور راو صاحب -                        | ۱۰۰  | شرح دفتر از مولوی محمد اکبر آبادی عامل المہن -  |
| ۱۰۰  | بوستان معرفت شرح اردو شہنوی مولانا روم            | ۱۰۰  | جو اسر الاسر شرح شہنوی مولانا روم دفتر اول      |
| ۱۰۰  | دفتر اول مولفہ حضرت مولوی عبدالحمید خان مولف      | ۱۰۰  | دوم و سوم مصنفہ حضرت مولانا حسین بن جن بنواری   |
| ۱۰۰  | ریاض الحق شرح اردو سکندر نامہ جدید الطبع -        | ۱۰۰  | مذکرۃ الہی احوال شاہ مظفر علی قدس سرہ از مولانا |
| ۱۰۰  | ایضاً دفتر دوم                                    | ۱۰۰  | ابو الحسن صاحب فرید آبادی -                     |
| ۱۰۰  | ایضاً دفتر سوم                                    | ۱۰۰  | فتوح الغیب مع شرح از حضرت غوث الاعظم جلالی      |
| ۱۰۰  | ایضاً دفتر چارم                                   | ۱۰۰  | مع شرح فارسی - از شاہ عبدالحق محدث دہلوی رشادات |
| ۱۰۰  | ایضاً دفتر پنجم                                   | ۱۰۰  | فقر و تصوف میں -                                |
| ۱۰۰  | ایضاً دفتر ششم                                    | ۱۰۰  | ولیل العارفين مملو طائے حضرت سلطان معین الدین   |
| ۱۰۰  | شجرہ معرفت بخشی بنتیبات شہنوی مولانا روم          | ۱۰۰  | چشتی جمع کردہ حضرت قطب الدین بختیار کاکی -      |
| ۱۰۰  | مترجمہ سید غلام حیدر صاحب -                       | ۱۰۰  | شہنوی مے رنگ - از حضرت خواجہ خواجگان            |
| ۱۰۰  | چشمہ رفیع نظم ترجمہ اردو پند نامہ عطار کلام       | ۱۰۰  | قطب الدین بختیار کاکی قدس سرہ -                 |
| ۱۰۰  | عارف کامل شیخ فرید الدین قدس سرہ از مولوی         | ۱۰۰  | لوائح جامی - از مولانا عبد الرحمن جامی -        |
| ۱۰۰  | عبد الغفور خان بہادر -                            | ۱۰۰  | اخلاق و تصوف اردو                               |
| ۱۰۰  | مذاق العارفين - ترجمہ احیاء علوم الدین عربی       | ۱۰۰  | جامع الاخلاق - ترجمہ اخلاق جلالی -              |
| ۱۰۰  | ہر چار جلد کامل در دو جلد -                       | ۱۰۰  | باب وانش - مولفہ مولوی محمد کریم شیش -          |
| ۱۰۰  | گلشن سرور می نظم میں تہذیب و اخلاق کا بیان        | ۱۰۰  | اوقات عزیز - از سید غلام حیدر خان               |
| ۱۰۰  | مولفہ مفتی غلام سرور لاہوری -                     | ۱۰۰  | ترجمہ عوارف المعارف - کامل دو جلد میں ترجمہ     |
| ۱۰۰  | اکسیر ہدایت - ترجمہ اردو کیسیا سے سعادت           | ۱۰۰  | مولانا ابوالحسن فرید آبادی -                    |
| ۱۰۰  | جامع شریعت و حقیقت مترجمہ مولوی فخر الدین احمد    | ۱۰۰  | ذخیرہ سعادت یعنی ترجمہ پیک بہار منی ہاں         |
| ۱۰۰  | ترجمہ رشیات - مترجمہ مولانا ابوالحسن فرید آبادی - | ۱۰۰  | اردو مولفہ لالہ لاجپ صاحب -                     |



تہذیب حسانی - مولفہ حکیم احسان علی -  
تحفۃ العاشقین - موز تصوف ارشاد عبدالصمد

قدس سرہ -  
ترجمہ غنیۃ المطالبین - مستند اور شہرہ تصنیف  
حضرت غوث اعظم شیخ عبدالقادر جیلانی ۲ اس کتاب  
کی تہذیب یہ ہے کہ دو کالم ہیں ایک میں اصل عربی  
عبارت اور دوسرے میں ترجمہ نہایت سلیس اور  
مقبول عام کا گذر ہے۔

اردو ترجمہ ریاض ضیاء - شرح گلستان فارسی  
یہ شرح شہرہ و معروف از تصنیفات مولانا ریاض علی  
مروج دریں مدرس طلباء کہ جبکہ ترجمہ مولانا ابوالحسن  
صاحب فرید آبادی نے عبارت فصیح فرمایا۔

پند نامہ وحید - مصنفہ منشی احمد علی وحید -  
نہایت لاجواب کتاب ہے۔

نکات احسانی - موز تصوف کو  
نہایت عمدہ سیرایہ میں بیان کیا ہے۔

مجموعہ توحید - شامل ۲ رسالہ -

شہنوی اسرار و حقائق - فقرہ تصوف میں -

کلمات قدسیہ والہامات غوثیہ -

مجموعہ تصوف - تصنیف حقائق آگاہ شیخ

برہان صاحب -

لال چند رکاشتیں - بر مضامین پند و مہند مولفہ

منشی لال سنگھ صاحب -

منہاج السالکین - ترجمہ جوگ بشت جتہ

مولانا ابوالحسن فرید آبادی -

بودہ سرکاش - مصنفہ منشی شیو یال سنگھ -  
بنہات منظوم - عربی با ترجمہ اردو و شرو نظم از

شیخ احمد بن علی -

گلشن فیض - ترجمہ بھوج پتر با طراز مذکورہ راجہ

بھوج و نصائح مفید -

گلستانہ جہان اردو - شرح بسیط گلستان منشی

از سید رزاق بخش -

پند نامہ حبیبی - نصائح و اندرز از محمد حبیب علیخان

عجائب القمص - حالات انبیاء و اولیاء از آدم

تا خاتم الانبیاء صلعم مرتبہ مولوی فخر الدین -

منہج دینیہ اردو

رشید المومنین -

محامد البی -

فضائل الشہور و اصیام -

تاریخ مدینہ منورہ -

ریاض الاربعین - معروف بہ نجات المسلمین

ناصر الارافی مناقب اہل بیت الاطہار -

قیامت نامہ بہشت نامہ

حدیقۃ الاخلاق اردو -

شہنوی الکلام چو امیر منظر -

تکمیل الحور - شرح صدر الصدور - در حالات اہل

قبور و عالم برزخ -

مینجہ نول کشور پریس

مینجہ نول کشور پریس

مینجہ نول کشور پریس

مینجہ نول کشور پریس

مینجہ نول کشور پریس







Faseeh Uddin  
B.A. III year (Hons)  
Aligarh University







# PERSIAN SECTION

CALL No. ۸۹۲۶۷۲۱  
 ACC. No. ۱۴۰۱۵  
 AUTHOR حمید البکر  
 TITLE مقامات حمیدی محسنی مشرق

۸۹۲۶۷۲۱  
 ۱۴۰۱۵  
 مقامات حمیدی محسنی مشرق

| Date | No. | Date | No. |
|------|-----|------|-----|
|      |     |      |     |
|      |     |      |     |
|      |     |      |     |
|      |     |      |     |
|      |     |      |     |
|      |     |      |     |
|      |     |      |     |
|      |     |      |     |

AT THE TIME



MAULANA AZAD LIBRARY  
 ALIGARH MUSLIM UNIVERSITY

## RULES:-

1. The book must be returned on the date stamped above.
2. A fine of Re. 1-00 per volume per day shall be charged for text-books and 10 Paise per volume per day for general books kept over - due.



